Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | بدھ 04 نومبر 2026ء 22 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 224

بہترین علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے نجی دارے کی خدمات حاصل کی جائیں، اجلاس کو بتایا گیا کہ جناح میڈیکل اینڈ ریسرچ سینٹر کا 59 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے

جناح میڈیکل کمپلیکس کی تعمیر تسلی بخش قرار، تقریباً میرٹ پر کی جائیں، شہباز شریف

مرکزی ہسپتال، پارکنگ پلازہ کا بنیادی ڈھانچہ مکمل، 403 بستروں پر مشتمل منصوبے کو 23 مارچ 2027 تک فعال کرنے کا ہدف، کم آمدن اور متوسط طبقے کو جدید سہولیات فراہم کی جائیں، وزیراعظم

وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس، فیلڈ مارشل عاصم منیر، احسن اقبال، احد چیمہ، مصطفیٰ کمال، طارق فضل بھی شریک، پختونخوا صورتحال پر غور، قومی سطح پر مسابقتی بڈنگ کا عمل شروع کر دیا گیا، بریفنگ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس، فیلڈ مارشل بھی شریک، بصیر پختونخوا کی صورتحال پر غور، وزیراعظم شہباز شریف نے زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اہم اجلاس ہوا، رپورٹ کے مطابق اجلاس میں کے پی کے کی صورتحال پر غور کیا جا رہا ہے، اجلاس میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور گورنر بصیر پختونخوا بھی شریک ہیں، قبل ازیں وزیراعظم کی زیر صدارت اسلام آباد میں زلزلہ تعمیر بین الاقوامی معیار کے اسپتال، جناح میڈیکل کمپلیکس کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا، وزیراعظم نے جناح میڈیکل کمپلیکس کی تعمیر پر خوشی رفت کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ معینہ مدت میں ابادت کا حصول یقینی بنایا جائے اور تمام تر تقرریاں میرٹ پر شفاف طریقے سے کی جائیں۔ جناح میڈیکل کمپلیکس میں کم آمدن اور متوسط طبقے کو تشخیص کی جدید سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیراعظم نے ڈینس اسکین و دیگر جدید تشخیصی سہولیات کو منصوبے کا لازمی حصہ بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر بہترین علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے نجی ادارے کی خدمات حاصل کی جائیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ جناح میڈیکل اینڈ ریسرچ سینٹر کا 59 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پاک فوج کی کارروائیاں

فتنہ الخوارج کے 17 دہشتگرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں کارروائیاں، 17 دہشتگرد ہلاک، پاک فوج کا ایک اہلکار شہید، ضلع کچھی میں دہشت گردوں نے شہر کی سڑک بلاک کرنے کی کوشش کی تاہم سیکیورٹی فورسز نے ناکام بنا دی، آئی ایس پی آر

ضلع کچھی کے علاقے سنی میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کی گئی، کارروائی کے دوران دہشت گردوں نے شہر میں روڈ بلاک کرنے کی کوشش کی تاہم سیکیورٹی فورسز کی بھرپور کارروائی سے اس کو ناکام بنا دیا گیا



اسلام آباد: پاکستان مسلم لیگ فیڈرل کیپٹل کے سینئر نائب صدر داؤد شیخ اور چیدری رفعت جاوید وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری سے ملاقات کر رہے ہیں

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے دو اضلاع کچھی اور ڈاران میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے بھاری پراسی فتنہ الہندوستان سے منسلک 17 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں پاک فوج کا ایک سپاہی شہید ہو گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) سے جاری بیان میں کہا گیا کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور ڈاران میں بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج سے منسلک دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر یکم نومبر 2026 کو کارروائیاں کیں اور 17 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ضلع کچھی کے علاقے سنی میں انٹیلی جنس بیڈ کارروائی کی گئی، کارروائی کے دوران دہشت گردوں نے شہر میں روڈ بلاک کرنے کی کوشش کی تاہم سیکیورٹی فورسز کی بھرپور کارروائی سے اس کو ناکام بنا دیا گیا، اس موقع پر بھارت اسپانسرڈ 17 دہشت گردوں کو ٹھکانے بنایا گیا۔ کارروائی کے حوالے سے بتایا گیا کہ ہلاک دہشت گردوں سے اسلحہ اور بارود بھی برآمد کر لیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ ایک اور کارروائی ضلع ڈاران میں کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



اسلام آباد وفاقی وزرا عطاء اللہ تارڑ اور طلی پرویز ملک پریس کانفرنس کر رہے ہیں

الزام لگائیں مریم نواز کا وفاقی وزیر چوہدری سالک کو ہرجانے کا نوٹس بھجوانے کا اعلان

حکومت اتنی کرپٹ ہے تو وزیر بن کر کیوں بیٹھے ہیں، میں کسی کی نہیں سنتی، پنجاب میں افسران کو میرٹ پر لگاتی ہوں: وزیراعلیٰ پنجاب

چوہدری سالک کے پاس ثبوت ہے تو سامنے لائیں ورنہ عدالت میں گھسیٹوں گی، آپ وفاقی وزیر ہیں، الزام نہ لگائیں



وزیراعظم شہباز شریف نیر پختونخوا کی صورت حال پر جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے وفاقی وزیر چوہدری سالک کو ہرجانے کا نوٹس بھجوانے کا اعلان کر دیا۔ مریم نواز نے اٹک میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چوہدری سالک کے پاس ثبوت ہے تو سامنے لائیں ورنہ عدالت میں گھسیٹوں گی، آپ وفاقی وزیر ہیں، الزام نہ لگائیں، ثبوت پیش کریں، چوہدری سالک کو ہرجانے کا نوٹس بھجوا دوں گی۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ چوہدری سالک کہتے ہیں سب سے بہترین حکومت پرویز الٰہی کی تھی مگر جب بارش میں گھر گئی تو انتا پا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاکستان سعودی عرب کا میڈیا، ثقافت اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاکستان، سعودی عرب تعلقات نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں، مکہ دفاعی معاہدہ دفاعی سے مضبوط شراکت داری کا عکاس ہے، وزیر اطلاعات

پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کئی نسلوں پر محیط ہیں، تعلق محض سفارتی یا سیاسی نہیں عوامی سطح پر مضبوط بنیادیں رکھتا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اطلاعات، نشریات، میڈیا اور ثقافتی شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ سے پاکستان میں تعینات سعودی عرب کے سفیر راجح بن فالح الکعبی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر اطلاعات نے سعودی سفیر کو پاکستان میں تعیناتی پر مبارکباد دی اور خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان میڈیا، ثقافت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

آئی ایم ایف کا شارٹ فال پر اظہار تشویش، ہنگامی ٹیکس اقدامات کی تجویز

عالمی مالیاتی ادارے کا 15 ہزار 264 ارب کا سالانہ ٹیکس وصولی کا ہدف پورا کرنے پر زور

اگر ٹیکس شارٹ فال میں مزید اضافہ ہوا تو عوام پر نئے ٹیکس عائد کرنے یا سرکاری اخراجات میں کٹوتی کا آپشن زیر غور آسکتا ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) آئی ایم ایف نے ٹیکس ریونیو میں کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شارٹ فال پورا کرنے کے لیے ہنگامی ٹیکس اقدامات کی تجویز دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق عالمی مالیاتی ادارے نے اکتوبر میں 129 ارب روپے اور 4 ماہ کے دوران 96 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایم ایف نے 15 ہزار 264 ارب روپے کا سالانہ ٹیکس وصولی کا ہدف پورا کرنے پر زور دیا ہے، جبکہ موجودہ ٹیکس محاصل کو ناکافی قرار دیتے ہوئے ٹیکس ڈویژن کی ڈی جی شرح بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایف بی آر ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر ٹیکس شارٹ فال میں مزید اضافہ ہوا تو عوام پر نئے ٹیکس عائد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

مہمند میں پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں پر فائرنگ ناقابل برداشت ہے، محسن نقوی

بزدلانہ کارروائی میں ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں، انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، وزیر داخلہ

پولیو ورکرز کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار ملک کے صحت مند اور محفوظ مستقبل کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ضلع مہمند میں انسداد پولیو ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے حملے میں شہید ہونے والے دو پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکار کی بلند درجات صحتیابی کے لیے دعا کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ پولیو ورکرز کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار ملک کے صحت مند اور محفوظ مستقبل کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ان پر حملہ دراصل قوم کے مستقبل پر حملہ ہے۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر تعینات اہلکاروں پر فائرنگ کا ادنیٰ سی صورت قابل برداشت نہیں اور یہ واقعہ کارروائی میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سالک حسین پر ذاتی حملوں کے بجائے حکومتی کارکردگی کا جواب دیا جائے

مریم نواز اور مخفی بخاری سیاسی برداشت کا مظاہرہ کریں، محمد صادق سیخ

کراچی (خصوصی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) کی مرکزی مجلس عاملہ کے رکن محمد صادق سیخ نے پنجاب کی وزیر اعلیٰ مریم نواز اور وزیر اطلاعات مخفی بخاری کے بیانات پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ق) کے سینئر نائب صدر اور وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کے جائز سیاسی مؤقف کا جواب دینے کے بجائے ذاتی نوعیت کے نازیبا حملے اور غیر مناسب زبان استعمال کرنا سیاسی عدم برداشت اور کم ظرفی کا مظہر ہے۔ حکومتی ذمہ داران کو اختلافِ رائے کا جواب ذاتی حملوں کے بجائے ٹھوس دلائل، مستند اعداد و شمار اور اپنی کارکردگی سے دینا چاہیے۔ اپنے بیان میں محمد صادق سیخ نے کہا کہ چوہدری سالک حسین ایک بے داغ اور کریڈٹ سے پاک قد آور سیاسی رہنما ہیں۔ انہیں قومی وسائل کے استعمال، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، سرکاری اخراجات اور انتظامی معاملات پر سوال اٹھانے کا مکمل آئینی اور جمہوری حق حاصل ہے۔ حکومتی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

مراد علی شاہ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے

فلور ملز کو گندم کے اجرائی قیمت کم کر کے 4500 روپے فی من کر دی گئی

کراچی (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنے اور طویل مدتی معاشی استحکام کے لیے اہم نوعیت کے متعدد فیصلے کیے۔ اجلاس کے ایجنڈے میں آٹے کی قیمت کم کرنے کے لیے محکمہ کی اجرا قیمت میں نمایاں کمی، گنے کی کرشنگ سیزن کے باضابطہ آغاز کی تاریخ کا تعین اور صنعتی پارک کے قیام سمیت پاکستان آئیل ملز کی بحالی کے لیے زمین کے حصول اور انتعمال کا جامع منصوبہ سرفہرست تھا۔ منگل کے روز وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں صوبائی وزراء مشیران، معاونین خصوصی، چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ اور محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ عام شہریوں کے لیے آٹے کی قیمت میں فی کلوگرام 15 روپے کمی کے اقدام (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ٹیوٹا کا بڑا اقدام، نوجوانوں کیلئے سکلڈ ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز

آئی ٹی، موبائل ایپ ڈویلپمنٹ، ہیوی مشینری، ہیلتھ، کنسٹرکشن، فیشن ڈیزائننگ اور دیگر شعبوں میں تربیت دی جائیگی

داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 13 نومبر مقرر، نوجوانوں کو خود کفیل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، چیئرمین ٹیوٹا مرزا عامر محمود

مظفر آباد (وقائع نگار) وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس گیلانی کے وژن کے مطابق آزاد کشمیر کے نوجوانوں کو جدید ہنر اور فنی و پیشہ وارانہ تربیت سے آراستہ کر کے انہیں معاشی طور پر خود مختار بنانے کے لیے آزاد جموں و کشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (اے پی ٹی اے) نے بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے سکلڈ ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ پروگرام کی تشہیری مہم اے پی ٹی اے کے ٹیوٹا کے شعبہ پبلسٹی ونگ کی جانب سے شروع کر دی گئی ہے۔ وزیر صنعت و تجارت مہدالرحمان آمانی کی قیادت جبکہ چیئرمین ایس ایچ ٹیوٹا سکریٹری اے پی اے کے ٹیوٹا) نے بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے سکلڈ ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ پروگرام کی تشہیری مہم اے پی ٹی اے کے ٹیوٹا کے شعبہ پبلسٹی ونگ کی جانب سے شروع کر دی گئی ہے۔ وزیر صنعت و تجارت مہدالرحمان آمانی کی قیادت جبکہ چیئرمین ایس ایچ ٹیوٹا سکریٹری اے پی اے کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



راولپنڈی: چیمبر کے صدر نوشیروان ٹیلی، ترک سفیر ڈاکٹر عرفان نیزر دگو کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں



پی ٹی آئی رہنما کی بھتیجی کی شادی میں جنرل (ر) قمر باجوہ کا استقبال کیا جا رہا ہے

گورنر سندھ سے چیئرمین دفاعی کمیٹی سینیٹر طلحہ محمود کی ملاقات

ملکی سیاسی و معاشی صورتحال، علاقائی امن اور نیبر پختونخوا میں امن و امان پر تبادلہ خیال

کراچی (خصوصی رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد زبیر علی شاہ کی سے چیئرمین سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاع سینیٹر طلحہ محمود نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ جس میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، علاقائی امن و استحکام، نیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران گورنر سندھ سید محمد زبیر علی شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کی مشترکہ کوششوں اور مواثر اقدامات کے باعث ملک میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ڈائریکٹر جنرل پبورٹس پنجاب طارق قریشی مرکزی صدر اپسما کاشف ادیب جاودانی اور چیئرمین پاکستان اسکیٹنگ کونسل میاں عمران مسعود اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پولیس مددگار 15 نے ایف بی ایریا میں ڈکیتی کی کوشش ناکام بنا دی

پولیس کو دیکھتے ہی ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار، کرائم سین یونٹ نے شواہد جمع کر لیے

کراچی (خصوصی رپورٹر) پولیس مددگار 15 ایف بی انڈسٹریل ایریا نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے فیڈرل بی ایریا بلاک 16 میں رضوان پارک کے قریب دکان میں ڈکیتی کی کوشش ناکام بنا دی۔ پولیس مددگار 15 کے ترجمان کے مطابق مین روڈ پر واقع ایک دکان میں مسلح ڈکیتوں کی موجودگی کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

مہمند میں پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں پر فائرنگ ناقابل برداشت ہے، محسن نقوی

بزدلانہ کارروائی میں ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں، انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، وزیر داخلہ

پولیو ورکرز کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار ملک کے صحت مند اور محفوظ مستقبل کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ضلع مہمند میں انسداد پولیو ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے حملے میں شہید ہونے والے دو پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکار کی بلند درجات صحتیابی کے لیے دعا کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ پولیو ورکرز کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار ملک کے صحت مند اور محفوظ مستقبل کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ان پر حملہ دراصل قوم کے مستقبل پر حملہ ہے۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ پولیو ٹیم کی سیکیورٹی پر تعینات اہلکاروں پر فائرنگ کا ادنیٰ سی صورت قابل برداشت نہیں اور یہ واقعہ کارروائی میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)



لاہور کے معروف کاروباری، صحافتی، سماجی اور شوبز شخصیات ایک پروقار عشائیے میں شریک ہوئیں،

مالی شمولیت کی شرح 17 فیصد تک پہنچ گئی، گورنر

کسانوں اور چھوٹے کاروباروں کو مرکزی اہمیت حاصل ہے، گورنر اسٹیٹ بینک

پاکستان کو 15 ارب ڈالر کا مادی نقصان اور اتنا ہی معاشی خسارہ برداشت کرنا پڑا

کراچی (خصوصی رپورٹر) گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد نے کہا ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی اور مالی عدم شمولیت کا آپس میں گہرا تعلق ہے، اس لیے ماحول دوست مالیاری کے فروغ میں خواتین، چھوٹے کاشت کاروں، چھوٹے کاروباری اداروں اور کم آمدنی والے گھرانوں کو مرکزی اہمیت دینا ضروری ہے۔ ماحولیاتی خطرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے طبقات ہی بے بہبود اور بلاضابطہ قرضوں یعنی مالی سہولتوں تک محدود رسائی رکھتے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسلام آباد میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور الائنس فار فنانشل انکلوژن (اے ایف آئی) کے چار روزہ مشترکہ تعلیمی پروگرام کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ پروگرام میں اے ایف آئی ٹیٹ ورک کے 38 تین الاقوامی نمائندے شریک ہیں، جو چار براعظموں کے 24 ممالک کے مرکزی بینکوں اور مالیاتی ضابطہ ساز اداروں کی نمائندگی کر رہے ہیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی میں بھرتیوں کا عمل جاری، ملک بھر میں فیزیکل ٹیسٹ کا آغاز

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی میں جاری بھرتیوں میں ملک بھر میں فیزیکل ٹیسٹ کا آغاز کر دیا گیا، امیدواروں کے فیزیکل ٹیسٹ بھر کے مختلف شہروں میں لیے جا رہے ہیں، جن میں کوئٹہ، کراچی، سکھر، حیدرآباد، لاہور، ساہیوال، پشاور، کوہاٹ، گلگت، فیصل آباد اور ملتان شامل ہیں، تمام فیزیکل ٹیسٹ مکمل شفافیت، غیر جانبداری اور میرٹ کی بنیاد پر لیے جا رہے ہیں۔ تفصیلات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

پنجاب بھر میں 1367 ٹریفک حادثات میں 11 افراد جاں بحق، 1571 زخمی

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1367 ٹریفک حادثات رپورٹ ہونے کی تصدیق کی جن میں 688 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ڈویژنل ضلعی و تحصیل کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 883 معمولی زخمی افراد کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پرائمری ہیلتھ کیئر یونٹ سمن آباد کے قیام کا ایک سال مکمل پروقار تقریب کا انعقاد

ایک سال کے دوران 40 ہزار سے زائد مریضوں نے طبی سہولیات سے استفادہ کیا

ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کو شاندار خدمات پر یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں

کراچی (خصوصی رپورٹر) چیئرمین گلبرگ ٹاؤن نصرت اللہ کی جانب سے پرائمری ہیلتھ کیئر یونٹ سمن آباد کے قیام کا ایک سال مکمل ہونے پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی امیر جماعت اسلامی ضلع گلبرگ کامران سراج تھے۔ تقریب میں ایک سال کے دوران یونٹ کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ پرائمری ہیلتھ کیئر یونٹ سمن آباد نے اپنے قیام کے پہلے ہی سال میں 40 ہزار سے زائد مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کیں، جہاں شہریوں نے 50 روپے کی معمولی فیس کی مد میں علاج معالجے، طبی مشاورت، الٹراساؤنڈ، ای سی جی، لیب ٹیسٹ اور دیگر بنیادی صحت کی سہولیات سے استفادہ کیا۔ یونٹ کی یہ کارکردگی علاقے کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ تقریب کے دوران ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی ایک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

آزاد کشمیر اور اوورسیز کے مسائل اجاگر کرنے میں کردار ادا کرتے رہیں گے، شاہ غلام قادر

شاہ غلام قادر کا سیاسی و جمہوری عمل میں باہمی مشاورت، اتحاد اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور

سردار صاحبہ یعقوب کی جانب سے شاہ غلام قادر کے اعزاز میں عشائیہ، ن لیگ کے رہنماؤں، کارکنان اور پونچھ کمیونٹی کی اہم شخصیات کی شرکت

ڈربی (خبر نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سردار صاحبہ یعقوب کی جانب سے صدر مسلم لیگ ن آزاد کشمیر و سابق قائد حزب اختلاف شاہ غلام قادر کے اعزاز میں ایک پرتکلف عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ عشائیے میں مسلم لیگ ن کے رہنماؤں اور کارکنان کے علاوہ پونچھ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی اہم سیاسی، سماجی و کاروباری شخصیات اور صحافیوں نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ تقریب میں تنظیم کشمیری کمیونٹی کے مسائل اور آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی و سورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ تقریب کے دوران شاہ غلام قادر نے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے سیاسی و جمہوری عمل میں باہمی مشاورت، اتحاد اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکاء نے آزاد کشمیر میں سیاسی استحکام، عوامی مسائل کے حل اور اوورسیز کشمیریوں کے کردار کے حوالے سے بھی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اسلامی جمعیت طلبہ بہتر اڑوڑ کے زیر اہتمام باقی کراؤنڈ سترہ میل میں طلبہ جرگہ منعقد ہوا، جس میں طلبہ بڑی تعداد میں شریک ہیں

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی امور کشمیر کا گزشتہ ہفتے گلگت کے وفد کی ملاقات، مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ناگزیر ہے، صدر ڈاکٹر نجیب خان

مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کے ساتھ اپنا مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے

مظفر آباد (نامہ نگار) صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سفارت ان کے دفتر لے پیٹرمین کمیٹی سینیٹر اسد قاسم کی قیادت میں ایوان صدر مظفر آباد میں ملاقات کی، وفد میں سینیٹر ناصر محمود، سینیٹر دوست علی مصبر اور سینیٹر ندیم احمد بھٹو شامل تھے۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، ملکی و علاقائی سورتحال اور آزاد جموں و کشمیر سے متعلق مختلف اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مسئلہ کشمیر کی موجودہ سورتحال، مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور کشمیری عوام کی حق خودارادیت کی جدوجہد کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا کا ایک بنیادی اور دیرینہ تنازع ہے، جس کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان سیدہ زینب حسین PERA کے افسران اور عملے کے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

EDITORIAL PAGE

اداریتی صفحہ

"کرپٹو تاریخ کا سب سے بڑا سائبر حملہ: صرف 20 منٹ میں 3.6 ارب ڈالر کی چوری"



تحریر: احسن انصاری

اکتوبر 2026 کے آخری ایام میں عالمی کرپٹو کرنسی کی دنیا کو ایک ایسے سائبر حملے نے ہلا کر رکھ دیا جسے تاریخ کی سب سے بڑی ڈیجیٹل ڈکیتی قرار دیا جا رہا ہے۔ دنیا کے سب سے بڑے کرپٹو ایکسچینج بائنانس (Binance) کے مطابق ہیکرز تقریباً 3.6 ارب ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے چرانے میں کامیاب ہوئے۔ اس واقعے کا سب سے حیران کن پہلو یہ ہے کہ چوری کی پوری کارروائی محض 20 منٹ میں مکمل ہوئی۔ بلاک چین کے تجزیاتی اداروں آر ایم لیبز اور چین اینالیسس کے مطابق پیر 29 اکتوبر کی رات کیا گیا۔

اس سے قبل فروری 2025 میں بائی بٹ (Bybit) سے تقریباً 5.1 ارب ڈالر کی کرپٹو کرنسی چوری کا تاریخ کا سب سے بڑا واقعہ سمجھا جاتا تھا۔ بائنانس کا مالیہ نقصان اس سے تقریباً چار گنا زیادہ ہے، جس نے عالمی ڈیجیٹل مالیاتی نظام کی سکیورٹی پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔

اس واقعے کو سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ کرپٹو ایکسچینج کیسے کام کرتے ہیں۔ لاکھوں صارفین اپنی ڈیجیٹل کرنسی محفوظ رکھنے کے لیے بائنانس جیسے پلیٹ فارمز پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ ادارے صارفین کے اثاثے بڑے ڈیجیٹل والٹس میں رکھتے ہیں اور ہر لین دین کی منظوری خصوصی سافٹ ویئر کے ذریعے دی جاتی ہے۔ اگر حملہ آور اس نظام پر کنٹرول حاصل کر لیں تو وہ ایکسچینج کے اپنے والٹس سے رقم اپنے زیر انتظام اکاؤنٹس میں منتقل کر سکتے ہیں۔ ٹی آر ایم لیبز کے مطابق ہیکرز نے بائنانس کے مختلف والٹس سے اثاثے نکال لیے۔

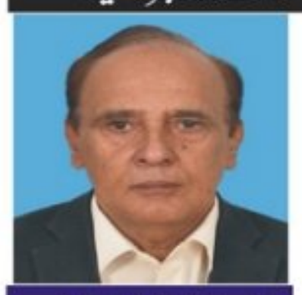
ہیکرز نے اس واقعے کا سب سے بڑا ہتھیار ایک انجینئر کے لیپ ٹاپ کو ہیک کرنے سے ہوا، تاہم بعد کی تحقیقات میں سیکیورٹی کی خلاف ورزی کے مزید مقامات سامنے آئے۔ ٹیتھر (Tether) کا کہنا ہے کہ اسے کسی والٹ کی نجی کلید چوری ہونے کا ثبوت نہیں ملا۔ دوسری جانب میاموٹو کوبس کے سابق سربراہ مارک کارپلز نے ٹویٹر پر بتایا کہ ممکن ہے حملہ آور کم از کم دو والٹس کی نجی کلیدوں تک رسائی حاصل کر چکے ہوں۔ اس معاملے کی مکمل تکنیکی تحقیقات ابھی جاری ہیں۔

سائبر سیکیورٹی کے ماہرین اس حملے کا تعلق شمالی کوریا سے منسوب ہیکنگ نیٹ ورک ٹریڈر ٹریٹر (TraderTraitor) اور لازارس گروپ (Lazarus Group) سے جوڑ رہے ہیں۔ ٹی آر ایم لیبز نے بلند درجے کے اعتماد کے ساتھ اس گروپ کو ذمہ دار قرار دیا ہے، جبکہ چین اینالیسس نے بھی اسی نوعیت کا تجزیہ پیش کیا ہے۔ امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے 2025 میں بائی بٹ پر ہونے والے حملے کا الزام بھی اسی گروپ پر عائد کیا تھا۔ تاہم بائنانس کے شریک بانی چانگ ژاؤ نے کہا کہ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ حملہ آور کسی ایک فرد کے بجائے ایک منظم گروہ تھا۔

ماہرین کے مطابق ایسے حملوں کا بنیادی مقصد مالی وسائل حاصل کرنا ہے۔ شمالی کوریا پر الزام ہے کہ وہ کرپٹو کرنسی چوری کر کے اپنے جوہری پروگرام کو مالی مدد مہیا کرتا ہے۔ اس سے پہلے بھی لازارس گروپ کے 2017 سے کرپٹو کرنسی کے شعبے میں حملوں کے الزامات عائد ہوتے رہے ہیں۔ اس تناظر میں یہ واقعہ محض مالیاتی جرم نہیں بلکہ عالمی سلامتی کے لیے بھی ایک اہم تشویش بن گیا ہے۔ حملے کا علم ہوتے ہی بائنانس نے ڈپازٹس اور رقوم کی واپسی کا عمل عارضی طور پر معطل کر دیا اور صارفین کو یقین دلایا کہ ان کے نقصانات پورے کیے جائیں گے۔ چینی کے مطابق تقریباً تین ارب ڈالر مالیت کے اثاثے منجمد کیے جا چکے ہیں، جن میں سے 3.2 ارب ڈالر زیادہ تر ٹیتھر (Tether) اور سرکل (Circle) نے منجمد کیے۔ یہ دونوں ادارے اسٹیبل کوائن جاری کرتے ہیں، جن کی قدر عموماً امریکی ڈالر کے ساتھ منسلک ہوتی ہے۔ ان کے پاس بعض حالات میں متعلقہ ڈیجیٹل ٹوکنز منجمد کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ باقی تقریباً 3.3 ارب ڈالر کے بارے میں صورت حال واضح نہیں۔ بائنانس نے کہا ہے کہ نقصانات کی تلافی کے لیے اپنے مالی وسائل بھی استعمال کیے جائیں گے۔ چینی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے اور خدمات بحال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اس حملے کے اثرات عالمی کرپٹو مارکیٹ پر بھی مرتب ہوئے۔ بٹ کوائن کی قیمت کم ہو کر 76,368 ڈالر پر آ گئی جو حالیہ تین ہفتوں کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی، جبکہ ایتھریم کی قیمت میں تین فیصد سے زیادہ کمی ہوئی۔ امریکی کرپٹو ایکسچینج کوائن بیس کے حصص بھی 8.4 فیصد گر گئے۔ اگرچہ چینی نے واضح کیا کہ اس کا نظام متاثر نہیں ہوا۔ بائنانس کے لیے یہ نقصان اس کے ایک ارب ڈالر کے ہنگامی حفاظتی فنڈ سے چھ گنا زیادہ ہے، جو 2018 میں سارفین کے تحفظ کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ ماضی کے واقعات بھی اس خطرے کی سنگینی ظاہر کرتے ہیں۔ 2021 میں پولی نیٹ ورک سے تقریباً 611 ملین ڈالر جبکہ 2018 میں کوان چیک سے 530 ملین ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری ہوئی تھی۔ ان واقعات سے واضح ہوتا ہے کہ سائبر جرم اب صرف بلاک چین کا نہیں بلکہ اس سے منسلک افراد، پیوزز اور سافٹ ویئر کی کمزوریوں کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس واقعے سے عام صارفین کے لیے بھی اہم سبق سامنے آتے ہیں۔ اپنی تمام ڈیجیٹل بکٹ ایک ہی پلیٹ فارم پر رکھنے سے گریز کرنا، دو مرحلہ جانچ تصدیق فعال کرنا اور طویل مدت کے لیے ہارڈ ویئر والٹس استعمال کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح سائبر حملے کے بعد رقوم واپس دلانے کے نام پر آنے والے مشکوک پیغامات اور ای میلز سے بھی محتاط رہنا چاہیے۔ ٹی آر ایم لیبز کے مطابق 2025 میں تقریباً 150 سائبر حملوں کے دوران 2.87 ارب ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری ہوئی تھی۔ بائنانس کا مالیہ واقعہ اس پورے سال کے مجموعی نقصان سے بھی دوگنا زیادہ ہے۔ بلاشبہ کرپٹو کرنسی نے عالمی مالیاتی نظام میں تیز رفتار لین دین اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کیے ہیں، لیکن اس کے ساتھ سکیورٹی، شفافیت اور قانونی نگرانی کے چیلنجز بھی بڑھ گئے ہیں۔ بائنانس کا واقعہ یاد دلاتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ مضبوط سائبر سکیورٹی، موثر نگرانی اور جواب دہی کا نظام ناگزیر ہے۔ ڈیجیٹل دنیا میں اربوں ڈالر چند منٹوں میں منتقل ہو سکتے ہیں، لیکن چوری ہونے کے بعد ان کی واپسی ہمیشہ ممکن نہیں ہوتی۔ یہی اس واقعے کا سب سے بڑا سبق ہے۔

عالمی دن اور پاکستانی صحافت کا دوہرا المیہ!



تحریر: طارق عثمانی / خصوصی تجزیہ

ہر سال 2 نومبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں "صحافیوں کے خلاف جرائم میں سزا سے استثنیٰ کے خاتمے کا عالمی دن" منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ سچ کی آواز دبانے کے لیے دنیا بھر میں قلم کے مجاہدوں کو کس طرح نشانہ بنایا جاتا ہے، انہیں قتل کیا جاتا ہے، اغوا کیا جاتا ہے اور ان پر تشدد کیا جاتا ہے، جبکہ ان جرائم کو انجام دینے والے قانون کی گرفت سے آزاد گھومتے ہیں۔ پاکستان کا شمار بھی دنیا کے ان خطرناک ترین ممالک میں ہوتا ہے جہاں صحافی اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مسلسل خطرات کا شکار رہتے ہیں۔

لیکن آج، جب دنیا یہ عالمی دن منا رہی ہے، پاکستانی صحافت ایک دوہرے اور اس سے بھی زیادہ بھیانک المیے سے گزر رہی ہے۔ ایک طرف تو یہ روایتی خطرات اور قاتلوں کو سزا نہ ملنے کا خوف ہے، تو دوسری طرف خود صحافت کے اندر سے اٹھنے والا معاشی اور فکری زوال کا وہ طوفان ہے جس کی پیش گوئی میں نے آج سے ٹھیک بائیس سال پہلے کی تھی۔

آج سے دو دہائیوں سے بھی زیادہ عرصہ قبل، مارچ 2004ء میں، جب پاکستان میں الیکٹرانک میڈیا ابھی اپنے پاؤں جما رہا تھا اور ڈیجیٹل یا سوشل میڈیا کا دور دور تک وجود نہیں تھا، میں نے اسی اخبار کے صفحات پر ایک کالم تحریر کیا تھا جس کا عنوان تھا: "خدارا! ایسی موت سے بچائیے"۔ چونکہ میں بنیادی طور پر ایک الیکٹرونکس پروڈکٹ (الیکٹرونکس خبر نگار) تھا اور حقائق کی تہہ تک پہنچ کر آنے والے حالات پر گہری نگاہ رکھنا میرا پیشہ ورانہ خاصہ تھا۔ مزید برآں، مجھے چار دہائیوں سے صحافتی سیاست سے گہری دلچسپی اور ایک متحرک ٹریڈ یونینسٹ کے طور پر میدان عمل میں رہنے کے باعث، میں صحافت اور صحافیوں کے حالات کار سے دور سے نہ صرف منکی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی گہری اور وسیع آگہی رکھتا ہوں۔ اسی وسیع عالمی و قومی تجربے کی بنیاد پر میں نے دو دہائیوں سے بھی زیادہ عرصہ پہلے اس ہولناک صورتحال کو بھانپ لیا تھا جس کا آج تمام میڈیا سامنا ہے۔ لیکن افسوس! میری اس وقت آگہی اور تشخیصی بنیادوں پر دی گئی فریاد پر وقت کی حکومتوں نے توجہ دی اور نہ ہی ہمارے اپنے صحافتی اداروں نے کوئی ہوش کے ناخن لیے۔

اُس دور میں، میں نے ایک تشخیصی صحافی کے طور پر، دو صرف کالم لکھا بلکہ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) کی اس وقت کی قیادت کو بھی اس آنے والے طوفان سے ذاتی طور پر آگاہ کیا تھا۔ میں نے ان کے سامنے یہ مقدمہ رکھا تھا کہ اگر ہم نے ابھی سے ڈیجیٹل لہر، ٹیک نیوز اور رپورٹرز کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے کوئی مضبوط ضابطہ اخلاق اور حفاظتی دیوار قائم نہ کی، تو یہ سیلاب سب کچھ بہالے جائے گا۔ مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ ہماری اس وقت کی صحافتی تنظیم نے اس سنگین ترین معاملے پر کوئی توجہ نہیں دی۔ نتیجہ کیا نکلا؟ بعد کے حالات میں نہ صرف صحافت کا معیار گرا، بلکہ مزدور صحافیوں کے حقوق کے لیے لڑنے والی وہ تاریخ ساز پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) خود بھی دھڑے بندیوں کا شکار ہو کر حصوں بخروں میں تقسیم ہوگئی اور اس کے تشخص کو شدید نقصان پہنچا۔

تنظیموں کی اس ٹوٹ پھوٹ اور صحافتی دھڑے بندیوں کا سب سے بڑا نقصان آج کے عام اور سچے میڈیا ورکر کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ جو فیک نیوز، جھوٹ اور سنسنی خیزی کا وہ شر، جس کی میں نے بائیس سال پہلے نشاندہی کی تھی، آج وہ ہمارے پورے میڈیا ایکوسسٹم کو نگل چکا ہے۔ خبر کی جگہ "بریکنگ" اور "ویوز" کی موجودگی نے لے لی ہے۔ سچائی اب ثانوی ہے اور سنسنی خیزی کا کاروبار عروج پر ہے۔ اس فکری زوال کے نتیجے میں جو سب سے بڑا اور بھیانک انسانی المیہ جنم لے چکا ہے، وہ ہمارے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے حالات کار ہیں۔ سزا سے استثنیٰ کے عالمی دن پر، جہاں ہم ان صحافیوں کو یاد کرتے ہیں جو گولیوں کا شکار ہوئے، وہیں ہمیں ان گمنام شہیدوں کو بھی نہیں بھولنا چاہیے جو معاشی دہشت گردی کا شکار ہو رہے ہیں۔ آج ہزاروں کی تعداد میں قلم کے مزدور، رپورٹرز، سب ایڈیٹرز اور کیمرہ مین ملازمت کی دلدل میں دھنس چکے ہیں اور ان کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔ تنخواہیں ان کی طرف دیکھتی ہیں، سر پر بھرتی ہوئی صحافتی تنظیمیں ان کے کام آ رہی ہیں اور نہ ہی میڈیا مالکان کے ایوانوں پر براجمان مزدور دشمن ٹولے کو ان کی کوئی پروا ہے۔ سب کے سب بے یار و مددگار چھوڑ دیے گئے ہیں۔ بات اب صرف نوکری چھوٹنے تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ بقا کی جنگ بن چکی ہے۔ اس شدید بیروزگاری، گالی کلچ اور ذہنی تناؤ کے ہاتھوں ہمارے کئی قابل فخر صحافی بھائی زندگی کی بازی ہار چکے ہیں اور بیروزگاری کے باعث بے موت مر رہے ہیں۔ سینکڑوں میڈیا ورکرز ایسے ہیں جو بیروزگاری کے باعث شدید بیمار ہیں، لیکن ان کے پاس اپنے علاج معالجے یا دواؤں تک کے پیسے نہیں ہیں اور وہ ہسپتالوں کے سرد وارڈز میں لاوارث بڑے سسک رہے ہیں۔

میں نے 2004ء میں کالم کا اختتام ان الفاظ پر کیا تھا: "اگر حاصل صحافیوں کی تربیت کا بندوبست نہ کیا گیا تو آنے والے سالوں میں منکی صحافت کے وقار اور اقدار کو کوئی نہیں بچا پائے گا۔ صحافت بے موت ماری جائے گی"۔ آج ایک انویسٹیگیٹو رپورٹر کی حیثیت سے مجھے اپنی اس پیش گوئی کے سچ ہونے پر فخر سے زیادہ رونا آتا ہے کہ کاش میری اس آواز پر دنیا کی قیادت کان دھرتی۔ آج پاکستان کی صحافت واقعی المیہ بن چکا ہے، روزانہ بے موت ماری جا رہی ہے اور اس کے محافظ سڑکوں پر دم توڑ رہے ہیں۔ 2 نومبر کا یہ عالمی دن منانے کا حق ہمیں تبھی حاصل ہوگا جب ہم صحافیوں پر ظلم کرنے والے بیرونی عناصر کے ساتھ ساتھ ان کے معاشی قاتلوں کا بھی محاسبہ کریں گے۔ اگر اب بھی ریاست، عدلیہ اور بڑے میڈیا ہاؤسز اور پی ایف یو جے کے تمام دھڑے اپنے ذاتی مفادات اور سیاست سے بالاتر ہو کر ان بیروزگار، بیمار اور سسکتے ہوئے صحافیوں کے لیے کوئی ہنگامی اقدامات نہیں کرتے، تو یہ پودا شعبہ ہمیشہ کے لیے دفن ہو جائے گا۔ خدارا! صحافت اور اس سے وابستہ انسانوں کو اس ہولناک معاشی، جسمانی اور فکری موت سے اب تو بچا لیجیے!

اپنا کسان بینک، زرعی خوشحالی کی سمت انقلابی قدم



صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے میں کاشت کاروں کے لیے پہلا ☒ اپنا کسان بینک قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کسانوں کی طرف سے اس اعلان کو بہت زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کی معیشت کا پہیہ زراعت کے بغیر نہیں چل سکتا اور زراعت کا پہیہ کسان کے بغیر حرکت نہیں کر سکتا۔ کسان خوشحال ہو تو منڈی آباد ہوتی ہے، زراعت کی ترقی سے صنعت کا پہیہ تیز ہوتا ہے، اس سے دیہی معیشت میں گردش زر بڑھتی ہے اور ملک کی انتظامی ضروریات پوری کرنے کی صلاحیت مضبوط ہوتی ہے۔ اس اعتبار سے پنجاب میں کاشتکاروں کے لیے پہلے "اپنا کسان بینک" کے قیام کا اعلان ایک ایسا قدم ہے جسے محض ایک مالیاتی منصوبہ نہیں بلکہ زرعی معیشت کی مضبوط بنیاد قرار دیا جا سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی طرف سے کاشتکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد اعلانات، خصوصاً اپنا کسان بینک، کسان کارڈ، زرعی قرضوں میں سہولت، ڈی اے پی سپورٹ، گندم کی امدادی قیمت پر مملد رآمد، زیتون کی کاشت کے فروغ اور آبپاشی کے نظام میں بہتری کے اقدامات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت پنجاب زراعت کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ سوبے اور ملک کی معاشی ترقی کا بنیادی ستون سمجھ رہی ہے۔

اپنا کسان بینک کا قیام اس لیے بھی اہم ہے کہ ہمارے کسان کو فصل کاشت کرنے سے پہلے ہی سب سے بڑی مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بیج، کھاد، زرعی ادویات، ڈیزل، بجلی، پانی، مشینری اور مزدوری کے اخراجات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ ایسی صورت حال میں چھوٹا کسان خاص طور پر سرمایہ کی کمی کے باعث انتہائی آسان شرائط پر قرض لینے پر مجبور ہو جاتا ہے جہاں اسے بھاری منافع یا سود ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ کسان کی فصل کی آمدنی کا بڑا حصہ قرض اتارنے میں چلا جاتا ہے۔ اگر اپنا کسان بینک واقعی کسان دوست بینکاری کا موثر ذریعہ بن جاتا ہے تو یہ صورت حال تبدیل ہو سکتی ہے۔ اعلان کے مطابق ایک کروڑ روپے تک قرض پر زرعی مدارک اپ، تین کروڑ روپے تک دو فیصد اور پانچ کروڑ روپے تک پانچ فیصد شرح سود کی سہولت کسانوں کو زرعی سرگرمیوں کے لیے سستا سرمایہ فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ تاہم اصل کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب یہ قرضے کاغذی کارروائی، سفارش، سیاسی وابستگی اور غیر ضروری ضمانتوں کی پیچیدگی سے آزاد ہو کر آسان اور سادہ پراسیس کے ذریعے حقیقی کاشتکار تک پہنچیں۔

اپنا کسان بینک کے اغراض و مقاصد صرف قرض فراہم کرنے تک محدود نہیں ہونے چاہئیں۔ اسے کسان کے لیے ایک مکمل "ون ونڈو زرعی مالیاتی مرکز" بننا چاہیے، جہاں کسان کو قرض کے ساتھ ساتھ فصل، مارکیٹ، جدید زرعی ٹیکنالوجی، فصلوں کی انشورنس، موسمی حالات، پانی کے استعمال اور بہتر تبج کے بارے میں رہنمائی بھی میسر ہو۔ اگر بینک کسان کو صرف پیسہ دے کا تو وہ ایک عام مالیاتی ادارہ ہوگا لیکن اگر وہ کسان کو درست فیصلہ کرنے اور اس پر عمل درآمد میں بھی مدد دے گا تو حقیقی معنوں میں "اپنا کسان بینک" بن سکے گا۔

پنجاب گورنمنٹ کا کسان کارڈ بھی اس سلسلے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ حکومت کے مطابق پنجاب میں دس لاکھ سے زائد چھوٹے کاشتکار اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ڈی اے پی کی خریداری کے لیے ٹی ایکو قرض میں اضافہ اور کسان کو 30 ہزار سے بڑھا کر 33 ہزار 500 روپے ٹی ایکو تک سہولت دینا بھی زرعی لاگت کم کرنے کی کوشش ہے۔ پنجاب بھر میں 17 ارب روپے کے قرض سے 50 لاکھ ایکڑ رقبے کے مالکان کو فائدہ پہنچانے کا ہدف بھی قابل قابل قدر اقدام ہے۔

تاہم ہمیں یہ حقیقت نہیں بھولنی چاہیے کہ کسان کو صرف قرض نہیں، مناسب قیمت اور منڈی بھی درکار ہے۔ اگر کسان مہنگی کھاد، مہنگا ڈیزل اور مہنگا بیج خرید کر فصل تیار کرے اور فصل تیار ہونے کے بعد اسے اپنی پیداوار کی مناسب قیمت نہ ملے تو سستا قرض بھی اس کا مسئلہ مستقل طور پر حل نہیں کر سکتا۔ کسان کی تمام تھکاوٹ فصلوں کی سرکاری خرید کا انتظام ملک کو زرعی خود کفالت کی طرف لے جان

بقیہ 1

خصوصی ملکی سطح پر کھیل کی ترقی، ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی مؤثر شناخت اور نوجوان کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم سے اس کھیل کی ترقی کو نئی جہت عطا کی ہے۔ چیمپئن شپ میں پاکستان اسکواش فیڈریشن کے سینئر عہدیداران، شریک ممالک کے نمائندگان، کھلاڑیوں، کوچز، آفیشلز اور کھیلوں سے دلچسپی رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد میں شرکت بھی متوقع ہے۔ یہ ایونٹ ایشیائی کھلاڑیوں کو اپنی فنی مہارت، مسابقتی صلاحیت اور کھیل کے اعلیٰ معیار کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر کھیلوں کے روابط کو فروغ دینے کا ایک اہم موقع فراہم کرے گا۔ پاک فضائیہ کی سرپرستی میں اس باوقار چیمپئن شپ کا انعقاد عالمی سطح پر اسکواش میں پاکستان کی درخشاں روایات کو مزید مستحکم کرنے اور اس کھیل میں قومی وقار و برتری کے فروغ کے عزم کا عکاس ہے۔ یہ میگا ایونٹ بین الاقوامی کھیلوں میں تعاون کو مستحکم کرنے اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے اعلیٰ ترین سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کی راہیں ہموار کرنے کے پاکستان کے عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ چیمپئن شپ 7 نومبر 2026 کو اختتام پذیر ہوگی، جبکہ فیصلہ کن فائنل مقابلے بھی اسی روز کھیلے جائیں گے۔ ترجمان پاک فضائیہ

بقیہ 2

بی ایف سید قمر رضا شاہ کے ساتھ ملاقات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے باہمی روابط اور مثبت تعلقات کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ملک کا حقیقی سرمایہ ہیں اور ان کے مسائل کے حل، حقوق کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے اجتماعی کاوشیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ اوورسیز پاکستانی دنیا بھر میں پاکستان کی پہچان اور ملکی معیشت کا اہم حصہ ہیں۔ ان کی خدمات، قربانیاں اور وطن سے وابستگی قابل قدر ہیں۔ ان کے مسائل کو مؤثر انداز میں متعلقہ فورم تک پہنچانا اور ان کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا قومی اہمیت کا حامل ہے۔ ملاقات کے دوران باہمی احترام، محبت اور خلوص کے جذبات نمایاں رہے۔ راجہ عاصم ظہور اور راجہ طاہر محمود کی جانب سے گلدستہ کا تحفہ پیش کرنا خیر سگالی اور باہمی تعلقات کے فروغ کی ایک خوبصورت روایت کا عکاس تھا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی اور شرکاء نے باہمی روابط، تعاون اور مثبت انداز میں آگے بڑھنے کے عزم کا اظہار کیا

بقیہ 3

کے مسروقہ طلائی زیورات برآمد کر لیے۔ ملزمہ چند روز قبل ملازمت حاصل کرنے گھر میں آئی تھی، سول لائنز پولیس نے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلیجنس ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے ملزمہ کو گرفتار کر لیا، ملزمہ کے ساتھی کی گرفتاری کے لیے ریڈ کیے جا رہے ہیں، سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی ہدایات پر ایس پی پوٹھوہار نے برآمد ہونے والے طلائی زیورات مدعی مقدمہ کے حوالے کیے، شہری نے راولپنڈی پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے افسران کا شکریہ ادا کیا، ایس پی پوٹھوہار چوہدری اظہر علی کا کہنا تھا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں

بقیہ 4

تھہ پر پی ایف ایس اے ٹیم کو طلب کیا گیا ہے، نعش کا پوسٹ مارٹم کروا کر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ 5

لے کر 1 کلو 200 گرام چرس برآمد کی، جبکہ سلا پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 100 گرام چرس برآمد کر کے الگ الگ مقدمات درج کر لیے، منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں

بقیہ 6

ڈاکوؤں سے تفتیش میں اہم انکشافات متوقع ہیں، زخمی حالت میں گرفتار ملزمان کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے، ملزمان کے فرار ساتھی کی گرفتاری کے لیے علاقہ میں سرچ آپریشن کیا جا رہا ہے، شہریوں اور پولیس پر حملہ کرنے والے قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

بقیہ 7

پے دیت اور 2 لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنائی گئی، مجرم کو مجموعی طور پر 20 سال قید، 22 لاکھ 52 ہزار 634 روپے دیت، 5 لاکھ روپے جرمانے اور 2 لاکھ روپے ہرجانے کی سزا سنائی گئی، مجرم نے جولائی 2023، تھانہ مورگاہ کے علاقے میں سابقہ رنجش پر چاقو کے وار سے شہری کو زخمی کر دیا تھا، ٹھوس شواہد اور مقدمہ کی مؤثر پیروی کے پیش نظر معزز عدالت نے مجرم کو قرار واقعی سزا سنائی

بقیہ 8

۔ جسٹس خادم حسین سومرو نے ریمارکس دیے کہ وہ تمام رپورٹس اور شواہد طلب کریں گے اور اگر کوئی کوتاہی سامنے آئی تو ذمہ داروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیں گے۔ سماعت کے دوران وکیل ریاض حنیف راہی نے مؤقف اختیار کیا کہ پچھلے سانحے میں 14 بچے ایک ہی وقت جل گئے تھے، جبکہ ایک بچہ بعد میں فوت ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگل میں جانوروں کے بچوں کے ساتھ بھی ایسا نہیں ہوتا۔ اس پر جسٹس خادم حسین سومرو نے وکیل کو ہدایت کی کہ وہ براہ راست اپنے کیس پر آئیں۔ وکیل نے عدالت کو بتایا کہ پچھلے سانحے میں بچوں کی اموات کی آج تک ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔ اس پر جسٹس خادم حسین سومرو نے استفسار کیا کہ کیا ہوا، انکوائری تو ہوئی تھی؟ وکیل نے جواب دیا کہ انکوائری رپورٹ میں ثابت ہو چکا ہے کہ کوتاہی ہوئی ہے۔ ریاض حنیف راہی نے استدعا کی کہ عدالت حکم دے کہ آج ہی عدالتی وقت ختم ہونے سے پہلے ایف آئی آر درج کر کے پیش کی جائے۔ اس پر جسٹس خادم حسین سومرو نے کہا کہ اب آپ پھر اس طرف جا رہے ہیں، اپنے کیس پر قانونی دلائل دیں۔ وکیل نے بتایا کہ جسٹس آغا فیصل نے ہائیکورٹ میں درخواستیں زیر التوا ہونے کی بنیاد پر مقدمہ درج کرنے کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ میرے علاوہ کسی شخص نے تھانے میں درخواست نہیں دی، حالانکہ مقدمہ درج ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اب تک شواہد اکٹھے کر لیے گئے، لیکن ایف آئی آر درج ہی نہیں ہوئی تو یہ شواہد کہاں لے کر جائیں گے؟ جسٹس خادم حسین سومرو نے ریمارکس دیے کہ وہ تمام رپورٹس اور شواہد طلب کریں گے اور اگر کسی قسم کی کوتاہی سامنے آئی تو ذمہ داران کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیں گے۔ بعد ازاں عدالت نے کیس کی مزید سماعت 12 نومبر تک ملتوی کر دی

بقیہ 9

کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ ایس ایس پی انویسٹی گیشن سیف اللہ نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ مارک کردہ درخواستوں پر وضع کیے گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے، شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لئے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

بقیہ 10

ویکسین لگانا ضروری ہے جبکہ پینے کا صاف پانی بھی ہیلتھ کیئر کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز اب لائف اسٹائل میڈیسن میں بھی آ رہے ہیں۔ ان تمام امور کو ملا کر ہیلتھ کیئر بنتی ہے اور یہ صرف ایک وزیر کی ذمہ داری نہیں بلکہ گلی کے کونسلر کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ صاف پانی فراہم کرے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ صرف بیماری کا علاج کرنے کے بجائے لوگوں کو بیمار پڑنے سے روکنے پر توجہ دینا ہوگی، کیونکہ بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ہر گلی کے کونے پر اسپتال بنانا ممکن نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی آبادی تقریباً 26 کروڑ ہے اور ہر سال تقریباً 67 لاکھ بچے پیدا ہو رہے ہیں۔ ہر سال پاکستان نیوزی لینڈ سے بڑی آبادی کا اضافہ کر رہا ہے، جبکہ ہر پانچ سال میں تقریباً آسٹریلیا کے برابر آبادی بڑھ جاتی ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اگر آبادی اسی رفتار سے بڑھتی رہی تو 2030 تک پاکستان دنیا کے بڑے آبادی والے ممالک میں شامل ہوگا۔ ایسی صورت میں اگر آبادی کا چند فیصد حصہ بھی ایک وقت بیمار ہو جائے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ کتنے اسپتال بنائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چند سال پہلے دنیا نے دیکھا کہ ایک ہی وقت میں بڑی تعداد میں لوگ بیمار ہو کر اسپتال پہنچے تو امریکا سمیت یورپ، برطانیہ، چین، بھارت اور ترکی کے ہیلتھ کیئر نظام بھی شدید دباؤ کا شکار ہوئے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ اگر کورونا کو ایک لمحے کے لیے ایک طرف رکھ دیں تو بنیادی مسئلہ یہ تھا کہ کسی بھی بیماری کے بڑے پیمانے پر پھیلنے کی صورت میں صحت کا نظام متاثر ہو سکتا ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان میں اس وقت کورونا کی کوئی وبا نہیں، لیکن معمول کے حالات میں بھی مختلف بیماریوں کے باعث بڑی تعداد میں لوگ اسپتالوں کا رخ کر رہے ہیں اور ہمارے اسپتال پہلے ہی گنجائش سے زیادہ بوجھ برداشت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جس ڈاکٹر کو 35 مریض دیکھنے چاہئیں، وہ بعض اوقات 350 مریض دیکھ رہا ہے، اس کے باوجود مریضوں کی تعداد کم نہیں ہو رہی۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ ہم کی مشینری پر ٹیکس لگایا گیا ہے تاکہ رقم لگا کر شہریوں کو اسپتالوں میں بھیجنے کے بجائے صحت کے شعبے پر توجہ دی جائے۔ ہمارے سیاستدان کو چار کمروں کا اسپتال بنانا اچھا لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ کیئر قومی سیکیورٹی اور معاشی مسئلہ ہے۔ پاکستان میں سالانہ 11 ہزار مائیں مر رہی ہیں، جبکہ دنیا میں دوران زچگی کہیں بھی ایک عورت بھی نہیں مرتی۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان کے پاس مشینیں تو ہیں، لیکن یہ ساری درآمد شدہ ہیں، تاہم آج یہاں ہیلتھ کیئر کے شعبے میں مسئلہ حل ہو رہا ہے اور موجود کمپنیوں کی جانب سے ڈیڑھ کروڑ روپے کی مشین 35 سے 40 لاکھ روپے میں فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دوائیں خود بناتا ہے، تاہم خام مال بیرون ملک سے منگوایا جاتا ہے۔ دوسری جانب پاکستان نے اپنی مشینیں خود بنانا شروع کر دی ہیں اور ڈھائی کروڑ روپے کی مشین 10 لاکھ روپے میں دستیاب ہو رہی ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے دعویٰ کیا کہ ہیلتھ کیئر کے شعبے میں حکومت کے 14 ماہ کا کام گزشتہ 30 سالوں کے کام سے بہتر ہے۔ بعد ازاں وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ فارمیسیز کے حوالے سے ہر دن کے گزرنے کے ساتھ خود کفیل ہو رہے ہیں۔ چند ماہ پہلے کی بات ہے کہ ہم نے وی ٹو کی کانفرنس کی، صرف چائنیز کمپنیز کے ساتھ 108 چائنیز کمپنیز یہاں پر آئیں۔ ساڑھے 3 سو سے زائد پاکستانی کمپنیز کا سے ملاپ ہوا۔ ساڑھے 6 سو ملین ڈالر کے اگریمنٹ سائن ہوئے۔ 2.1 بلین ڈالرز کے ایم او یو سائن ہوئے۔ ہر دن کے ساتھ پاکستان میں ہیلتھ کیئر کا نظام بہتر سے بہتر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سِک کیئر سے ہیلتھ کیئر پر کنورٹ ہونا چاہتے ہیں۔ ہاسپٹل بنا کر ڈاکٹر لگا کر مریضوں کو انکار نہیں کریں گے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ میں بیٹھ کر بات نہیں کرتا۔ 80 فیصد گھروں میں پینے کا پانی نہیں آتا۔ جو ٹینکر سے پانی لے کر آ رہا ہے، وہ کہاں سے لا رہے ہیں۔ وہ ہمارا پانی ہمیں ہی پیسوں میں فروخت کر رہے ہیں۔ یہ پورا بزنس ایمپائر بن گیا ہے۔ کے 4 مکمل بھی ہو جائے وہ ٹینکر والوں کے پاس نہ جا رہا ہو مجھے اس پر شک ہے۔

بقیہ 11

مدعیہ کی قابل اعتراض تصاویر اور ویڈیوز کے علاوہ دیگر لڑکیوں کی نازیبا تصاویر اور ویڈیوز بھی گیلری میں محفوظ پائی گئیں، برآمد شدہ ڈیوائس کو مزید فرانزک تجزیے کے لیے بھجوا دیا گیا ہے، ملزم کے خلاف سائبر کرائم رپورٹنگ سینٹر راولپنڈی میں مقدمہ درج کر لیا، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا یہ کہنا تھا کہ خواتین کو ہراساں اور بلیک میل کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں، شہری کسی بھی سائبر جرم کی اطلاع 1799 پر اطلاع دیں یا قریبی سرکل میں رپورٹ کریں

بقیہ 12

مقدمات درج کر لیے، ڈویژنل ایس پیز کا کہنا تھا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی

بقیہ 13

قائم جعلی کال سینٹر پر چھاپہ مارا، غیر قانونی کال سینٹر کے ذریعے غیر ملکی شہریوں کو سستی موبائل اپ گریڈ اور ہم اوقتی ڈیلز کے نام پر فراڈ کا نشانہ بنایا جا رہا تھا، ملزمان اے ٹی اینڈ ٹی اور ویریزون جیسی بین الاقوامی ٹیلی کام کمپنیوں کا نام استعمال کر کے مالی معلومات حاصل کر کے رقوم بٹور رہے تھے، کارروائی کے دوران 2 خواتین سمیت 8 ملزمان جن میں طیب طارق، علی رضا، عظیم الرحمن، محمد عمر، حبیب آصف، حسنین رضا، علیشبا حنیف اور آمنہ طارق شامل ہیں کو حراست میں لیا گیا، چھاپے کے دوران 28 لیپ ٹاپ، 10 ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز اور 15 موبائل فونز سمیت 153 ڈیجیٹل آلات اور ڈائل اپ سافٹ ویئر برآمد کر لیا گیا، ابتدائی تفتیش کے مطابق طیب طارق اور آمنہ طارق کال سینٹر کے مالکان اور منیجرز ہیں جو بغیر کسی حکومتی اجازت کے کال سینٹر چلا رہے تھے، برآمد شدہ سامان کو تکنیکی تجزیے کے لیے قبضے میں لے لیا گیا، ملزمان کے خلاف پیکا ایکٹ 2016 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، ڈائریکٹر جنرل سید علی ناصر رضوی کا اس موقع پر یہ کہنا تھا کہ غیر قانونی کال سینٹرز اور بین الاقوامی فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، شہری کسی بھی سائبر جرم کی اطلاع 1799 پر اطلاع دیں یا قریبی سرکل میں رپورٹ کریں

بقیہ 14

میں ملوث عناصر کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 2 ملزمان ساجد علی اور اسد سیف کو بے نقاب کیا، ملزمان واٹس ایپ اور ٹیلی گرام کے ذریعے چائلڈ سیکشول ابیوز میٹریل (CSAM) بنانے، رکھنے، ترسیل اور فروخت میں ملوث پائے گئے، ملزم اسد سیف اپنے ہی بچے کے حوالے سے قابل اعتراض مواد بنانے اور پھیلانے میں ملوث نکلا جبکہ ملزم ساجد علی بھی اس گھناؤنے جرم میں ملوث پایا گیا، دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور وہ جسمانی ریمانڈ پر ہیں، ملزم ساجد علی کے قبضے سے جرم میں استعمال ہونے والے 2 موبائل فونز برآمد کر کے قبضے میں لے لیے گئے ہیں جنہیں فرانزک تجزیے کے لیے بھجوا دیا گیا ہے، ملزمان کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا اس موقع پر یہ کہنا تھا کہ بچوں کے استحصال اور چائلڈ پورنوگرافی میں ملوث عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت سخت ترین قانونی کارروائی جاری ہے، شہری کسی بھی سائبر ہراسانی یا جرم کی اطلاع 1799 پر دیں یا قریبی سرکل میں رپورٹ کریں

بقیہ 15

ماحول میں غیر یقینی صورتحال کے باعث پاکستانی صنعتکار عالمی منڈیوں میں مسابقت کی صلاحیت کھو رہے ہیں اور انہیں برآمدی آرڈرز کے حصول میں بھی دشواریوں کا سامنا ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ حکومت کو صنعتی شعبے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہوگا، کیونکہ مہنگی بجلی اور گیس، بھاری ٹیکسوں اور بلند شرح سود کے ساتھ ملکی صنعت عالمی سطح پر مقابلہ نہیں کر سکتی۔ صنعتکاروں کو سازگار کاروباری ماحول فراہم کرنے، پالیسیوں میں تسلسل لانے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ایسی معاشی پالیسیاں مرتب کرنی چاہئیں جن سے صنعتی پیداوار میں اضافہ، روزگار کے نئے مواقع پیدا اور برآمدات کو فروغ مل سکے۔ اگر صنعتی شعبے کو ریلیف فراہم نہ کیا گیا تو اس کے منفی اثرات قومی معیشت، کاروباری سرگرمیوں اور عوام کے روزگار پر مرتب ہوں گے۔ ملک کی معاشی ترقی اور خوشحالی کیلئے صنعتکاروں کو سہولیات فراہم کرنا اور صنعتی پہیہ تیزی سے چلانا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 16

بالادستی، بنیادی انسانی حقوق اور سیاسی آزادیوں کے تحفظ کے لیے اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے۔ احتجاجی مظاہرے میں مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے خلاف بھی بھرپور آواز اٹھائی گئی۔ شرکاء نے کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری، بالخصوص یورپی یونین اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے پرامن حل اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ اس احتجاجی مظاہرے میں او آئی سی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل یاسر قدیر، یورپی یونین نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ پروگرام کی صدارت صدر پی ٹی آئی بیلجیئم باؤ غلام ربانی نے کی۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سیکرٹری جنرل چوہدری ظفر احمد نے انجام دیے۔ مظاہرے میں سینئر نائب صدر رانا ارباب، مرکزی رہنما راجہ سہیل اظہر، ایڈیشنل سیکرٹری جنرل کاشف لطیف، عدیم ضیاء بٹ، راجہ طارق، شبیر خان، چوہدری انوار الحق اور وسیم احمد سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں، عہدیداران اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے اپنے خطابات میں پاکستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات کو جمہوری اور آئینی طریقوں سے حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مؤقف اختیار کیا کہ سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں، جمہوری آزادیوں پر پابندیوں اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ جیسے اقدامات سے ملک میں سیاسی کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔ مقررین نے عمران خان کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اس وقت سیاسی استحکام، قومی یکجہتی، آئین کی بالادستی اور حقیقی جمہوری روایات کے فروغ کی ضرورت ہے۔ شرکاء نے یورپی یونین، یورپی پارلیمنٹ اور عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان میں انسانی حقوق اور جمہوری آزادیوں کی صورتحال پر توجہ دیں اور آئینی و جمہوری اصولوں کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ مظاہرے کے اختتام پر پاکستان تحریک انصاف بیلجیئم کی قیادت نے یورپ بھر سے آنے والے پارٹی عہدیداران، کارکنوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ عمران خان کی رہائی، جمہوری حقوق کے تحفظ اور کشمیری عوام کے حق میں پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ پی ٹی آئی بیلجیئم کی قیادت نے اس احتجاجی مظاہرے کو یورپ میں مقیم پاکستانیوں کی سیاسی بیداری، باہمی اتحاد اور جمہوری حقوق کے لیے مشترکہ آواز قرار دیا

بقیہ 17

کا تقدس ہماری معاشرتی، اخلاقی اور اسلامی روایات کا اہم حصہ ہے، جس کا احترام ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ کسی بھی سیاسی یا حکومتی پالیسی سے اختلاف کی بنیاد پر کسی شہری کی نجی زندگی اور رہائش گاہ کے احترام کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ سیاسی و مذہبی قیادت کے گھروں کی اس نوعیت کی مبینہ نگرانی سے مختلف خدشات جنم لیتے ہیں اور سیاسی کشیدگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علمائے اسلام اپنے قائد مولانا فضل الرحمن کے موقف اور اصولی جدوجہد کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی مبینہ غیر جمہوری اقدام کو نظر انداز نہیں کرے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ڈرون کے ذریعے تصاویر بنانے کے واقعے کی وضاحت کی جائے اور اس حوالے سے پیدا ہونے والے تحفظات دور کیے جائیں۔ رہنماؤں نے اعلان کیا کہ چادر اور چار دیواری کے تقدس کے تحفظ کے لیے ہر جمہوری اور قانونی راستہ اختیار کیا جائے گا

بقیہ 18

سکھیرا کی ہدایات پر انسداد پولیو مہم کے لیے راولپنڈی پولیس نے مؤثر سکیورٹی انتظامات کیے، 1000 سے زائد افسران و اہلکار سکیورٹی فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ضلع بھر میں 686 پولیو ٹیموں اور 352 ٹرانزٹ پوائنٹس کو سکیورٹی فراہم کی جا رہی ہے، تھانوں کی موبائل، ایلیٹ سکواڈ اور ڈولفن فورس بھی علاقے میں گشت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، پولیو مہم کے دوران سکیورٹی کے لئے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں، راولپنڈی پولیس شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے تمام اقدامات اٹھا رہی ہے۔

بقیہ 19

داریوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے دور میں 900 سے زائد افراد کو ملازمتیں فراہم کی گئیں اور تمام بھرتیاں رنگ، نسل اور قومیت سے بالاتر ہو کر میرٹ کی بنیاد پر کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے ایوان میں بھی واضح کیا تھا کہ نوکری فروخت کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی اپنی ماں کا دودھ فروخت کرے۔ اگر ان کے دور میں نوکریاں فروخت ہونے کا ثبوت مل جائے تو وہ سیاست چھوڑنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی لوگ اپنے عوام کو جواب دہ ہوتے ہیں، مگر آج صورت حال یہ ہے کہ ان کے جعلی کرپشن کرنے والے عناصر برملا اس کا اعتراف کرتے اور سینہ زوری بھی کرتے ہیں۔ بعض ارکان اسمبلی اور بدعنوان افسران مبینہ طور پر 20 فیصد کمیشن لینے کی بات کرتے ہیں، جبکہ متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ نظام اس حد تک مفلوج ہو چکا ہے کہ جسے ٹریکٹر چلانا چاہیے وہ جہاز چلانے کی کوشش کر رہا ہے اور جہاز چلانے والا ٹریکٹر چلانے کے درپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کو مذاق قوم پرست جماعتوں نے نہیں بلکہ بڑی قومی جماعتوں نے بنایا ہے۔ عبدالخالق ہزارہ نے مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ انہوں نے اپنے سرپرستوں کے اشاروں پر عام انتخابات میں بندربانٹ کی۔ ان کے مطابق ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں نے جمہوریت اور سیاست کو جتنا نقصان پہنچایا، اتنا کسی دوسرے فریق نے نہیں پہنچایا۔ ووٹ کو عزت دینے کا نعرہ لگانے والوں نے ہی ووٹ کی حرمت کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور نواب اسلم رئیسانی جیسے قوم پرست رہنماؤں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومتوں نے کارکردگی دکھائی۔ اگر مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی میثاق جمہوریت اور قومی ایکشن پلان پر عمل درآمد کرتیں تو آج ملک کو موجودہ سنگین صورت حال کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔

بقیہ 20

پوری کرتا ہوں گی، جس کے بعد جوہری مذاکرات شروع ہو سکتے ہیں۔

بقیہ 21

ہیک کر لیا، واٹس ایپ ہیک کرنے کے بعد ملزم نے مدعی کے جاننے والوں کو میسجز کر کے اور دیگر ہتھکنڈے استعمال کر کے مدعی کو 13 لاکھ روپے کا بھاری مالی نقصان پہنچایا، شکایت موصول ہونے پر سائبر کرائم رپورٹنگ سینٹر اسلام آباد میں مقدمہ پیکا ایکٹ کے تحت درج کیا گیا، ملزم کے خلاف تکنیکی شواہد اکٹھے کر کے ٹریس کیا گیا اور پھر چھاپہ مار کر گرفتار کیا گیا، ملزم سے جرم میں استعمال ہونے والا موبائل فون اور دیگر ڈیجیٹل شواہد تحویل میں لے لیے گئے ہیں، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا یہ کہنا تھا کہ واٹس ایپ ہیکنگ، آن لائن فراڈ اور شہریوں کو مالی نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں، شہری کسی بھی سائبر جرم کی اطلاع 1799 پر دیں یا قریبی سرکل میں رپورٹ کریں

بقیہ 22

باکس، 70 ڈبیاں ماچس پٹاخے، 5 فٹ سوک سمیت دیگر سامان آتش بازی برآمد ہوا، گنجمنڈی پولیس نے مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا، ایس پی راول بیدار بخت گوندل کا کہنا تھا کہ آتش بازی کے ذریعے شہریوں کی جانیں خطرے میں ڈالنے والے قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

بقیہ 23

کر سکتے ہیں، ان کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں اور انہیں اچھی وزارتیں دینے کے لیے بھی تیار ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کے دور حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم سیاسی روایات توڑنا نہیں چاہتے، تاہم اگر کوئی دوبارہ وہی صورت حال پیدا کرنا چاہتا ہے تو ہم اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ جس طرح جام کمال کے دور حکومت میں سیاسی حالات کا سامنا کیا تھا اسی طرح اب بھی تیار ہیں۔ اگر کوئی ہم سے تنگ ہے تو انشاءاللہ کرے، ہم پیچھے ہٹنے والے نہیں

بقیہ 24

فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ مرکزی ہسپتال اور پارکنگ پلازہ کا بنیادی ڈھانچہ مکمل ہے۔ 403 بستروں پر مشتمل اس منصوبے کو 23 مارچ 2027 تک فعال کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ طبی آلات کی تنصیب و دیکھ بھال، ہسپتال کے انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم اور دیگر انتظامی امور پر بھی پیش رفت جاری ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ ایچ الیون میں جناح میڈیکل اینڈ ریسرچ سینٹر کے فیز ٹو منصوبے پر نظرثانی شدہ ڈیزائن کے تحت قومی سطح پر مسابقتی بڈنگ کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، تعمیراتی کام بھی جلد شروع ہو جائے گا۔ منصوبے کے لئے جدید تشخیصی مشینری و ایکیپمنٹ کی خریداری پر بھی کام جاری ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء احسن اقبال، احد خان چیمہ، سید مصطفیٰ کمال، طارق فضل چوہدری اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 25

نی تھا کہ میری گاڑی ڈوب گئی۔ مریم نواز نے کہا کہ حکومت آئی کرپٹ ہے تو وزیر بن کر کیوں بیٹھے ہیں، میں کسی کی نہیں سنتی، پنجاب میں افسران کو میرٹ پر لگاتی ہوں، جو سفارش پر آتا ہے تو ملک اور عوام کا بیڑا غرق کرتا ہے

بقیہ 26

کرنے یا سرکاری اخراجات میں کٹوتی کا آپشن زیر غور آ سکتا ہے۔ اگلے اقتصادی جائزوں میں ٹیکس وصولی سے متعلق شرائط مزید سخت ہونے کا امکان ہے، جبکہ اہداف پورے نہ ہونے کی صورت میں ہنگامی ٹیکس اقدامات پر بات چیت ہوگی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی اور صوبائی سطح پر جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں محاصل بڑھانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف اگلے مالی سال کے لیے ریویو سے متعلق شرائط مزید سخت کر سکتا ہے، جبکہ نئے بجٹ سے پہلے ریٹیل، ہول سیل اور زرعی شعبے سے ٹیکس وصولی میں پیشرفت کی تجویز دی گئی ہے۔ آئی ایم ایف نے پروفیشنلز سمیت ٹیکس نیٹ سے باہر تمام شعبوں کو ٹیکس دائرے میں لانے پر بھی زور دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق 7 ارب ڈالر کے قرض پروگرام کے تحت طے شدہ شرائط پوری کرنا لازمی ہے۔

بقیہ 27

رمیان میڈیا، ثقافت، ڈرامہ، موسیقی، سیاحت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کئی نسلوں پر محیط ہیں۔ یہ تعلق محض سفارتی یا سیاسی نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح پر مضبوط بنیادیں رکھتا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدہ دفاعی تعاون کے حوالے سے مضبوط شراکت داری کا عکاس ہے۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی متحرک قیادت میں سعودی عرب نے معاشی اور ثقافتی میدان میں نمایاں تبدیلی کی ہے۔ انہوں نے سعودی شہر العلا میں سیاحت کے فروغ اور الدرعیہ کی تاریخی و ثقافتی اہمیت کو جدید انداز میں اجاگر کرنے کو سعودی قیادت کے وژن کی نمایاں مثالیں قرار دیا۔ ملاقات میں پاکستانی ڈراموں کو سعودی عرب میں متعارف کرانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستانی ڈرامے خاندانی اقدار، مشرقی روایات اور اسلامی ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے دونوں ممالک کے درمیان ادیبوں، شاعروں، فنکاروں، موسیقاروں، میڈیا نمائندگان اور ڈیجیٹل مواد تخلیق کرنے والوں کے وفود کے تبادلوں کی تجویز بھی دی۔ انہوں نے سعودی عرب میں مقیم پاکستانی شہری قربان علی خان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان محبت اور بھائی چارے کی روشن مثال قائم کی۔ قربان علی خان نے 2009 میں جدہ میں سیلاب کے دوران متعدد افراد کی جانیں بچاتے ہوئے اپنی جان قربان کر دی تھی۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان سیاحت کے حوالے سے بے پناہ قدرتی حسن اور تاریخی مقامات کا حامل ملک ہے۔ انہوں نے سعودی میڈیا نمائندوں، سیاحوں اور ڈیجیٹل انفلوئنسرز کو پاکستان کے مختلف سیاحتی مقامات کے دورے کی دعوت بھی دی۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے غلط معلومات اور منفی پروپیگنڈے کی روک تھام، فیکٹ چیکنگ کے نظام کو مؤثر بنانے اور مشترکہ ثقافتی اقدار کی عکاسی کرنے والا مواد تیار کرنے میں تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس مقصد کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے کی تجویز دی، جس میں دونوں ممالک کے فوکل پرسنز اور تکنیکی ٹیمیں شامل ہوں۔ انہوں نے سعودی سفیر کو سوشل میڈیا انفلوئنسرز کی صلاحیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے عوامی آگاہی اور اہم حکومتی اقدامات کی تشہیر کے حوالے سے بھی آگاہ کیا۔ عطا اللہ تارڑ کے مطابق وزیراعظم فیول ریلیف سکیم کے حوالے سے جاری سوشل میڈیا پوسٹ کو 80 لاکھ سے زائد مرتبہ دیکھا گیا۔ اس موقع پر سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی نے پاکستان اور سعودی عرب کے مضبوط برادرانہ تعلقات، باہمی اعتماد، احترام اور سیاسی و عسکری تعاون کو قابل فخر قرار دیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تقریبات، فنون، ادب اور میڈیا کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 28

دو طرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں سری لنکا کے محکمہ آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ای اے مینارتھ ڈسانائیکے، سابق ڈائریکٹر جنرل محکمہ آثار قدیمہ پروفیسر پی ڈی منڈاوالا، سری لنکا کے 46ویں سالیسٹر جنرل سنز دکھشی وڈیاس وکرما سنگھے اور بدھ مت کمیونٹی و کاروباری شعبے کی اہم شخصیات شامل تھیں۔ وفد کی قیادت بودھی دھما ودوسٹ ایسوسی ایشن آسٹریلیا کے صدر مسٹر دیپتھا وکرما رتنے کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان گندھارا تہذیب اور بدھ مت کے تاریخی ورثے کا ایک اہم مرکز ہے اور حکومت پاکستان اس عظیم تاریخی و تہذیبی ورثے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا اور پاکستان کے درمیان مشترکہ مذہبی، تاریخی اور ثقافتی روابط کو تعلیمی تبادلوں، مشترکہ تحقیق اور ثقافتی سفارت کاری کے ذریعے مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ایسے وفود کے دورے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط بڑھانے اور پاکستان کے مثبت تشخص کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے سری لنکن وفد کو پاکستان کے تاریخی مقامات، عجائب گھروں اور گندھارا تہذیب سے متعلق آثار کے دورے کے لیے خوش آمدید کہا۔ ملاقات کے دوران ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ اور سری لنکا کی ناگمہ انٹرنیشنل بدھسٹ یونیورسٹی کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخطوں کو دونوں ممالک کے تعلیمی اور تحقیقی تعاون میں اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ اس معاہدے کے تحت طلبہ و اساتذہ کے تبادلے، آثار قدیمہ، بدھ مت کے مطالعات، مشترکہ تحقیق، تعلیمی پروگراموں اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ ملاقات میں سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اسد رحمان گیلانی، پاکستان میں سری لنکا کے ہائی کمشنر ریئر ایڈمرل (ر) فریڈ سینے ورتنے، ڈپٹی ہائی کمشنر کرنتی روہن اور وزیراعظم ٹاسک فورس برائے گندھارا کے کوآرڈینیٹر عمران شوکت بھی موجود تھے۔ وفد نے اسلام آباد میوزیم کا دورہ بھی کیا جہاں اراکین کو پاکستان کے آثار قدیمہ اور گندھارا تہذیب کے تاریخی ذخیرے سے آگاہ کیا گیا۔ دورے کے دوران سری لنکا کے معروف ٹی وی میزبان چسورا الوس اپنی پیشہ ورانہ ٹیم کے ہمراہ پاکستان میں گندھارا تہذیب اور بدھ مت کے تاریخی ورثے پر آٹھ اقساط پر مشتمل ٹیلی ویژن سیریز بھی تیار کر رہے ہیں، جو سری لنکا میں نشر کی جائے گی۔ وفد اپنے آٹھ روزہ دورے کے دوران وزارت خارجہ، ٹیکسلا، تخت بھائی، پشاور اور سوات کے اہم تاریخی و آثار قدیمہ کے مقامات کا دورہ کرے گا۔ اس کے علاوہ سوات یونیورسٹی اور ناگمہ انٹرنیشنل بدھسٹ یونیورسٹی کے درمیان بھی تعلیمی، تحقیقی اور آثار قدیمہ کے شعبوں میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط متوقع ہیں۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تاریخی و ثقافتی روابط کو مزید مستحکم کرنے اور گندھارا تہذیب کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 29

کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ٹیکسٹائل کے شعبے میں مہارت حاصل ہے جبکہ قازقستان میں نسبتاً سستی توانائی پاکستانی سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش مواقع فراہم کر سکتی ہے۔ قیصر احمد شیخ نے صدر مملکت آصف علی زرداری کے فروری میں دورہ قازقستان کے دوران طے پانے والی مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) پر جلد عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان معاہدوں کو عملی اقتصادی فوائد میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ قازقستان کے نائب وزیراعظم نے پاکستان کے وزیراعظم کے دورہ قازقستان کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے دو طرفہ تجارت میں اضافے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے پانچ سالہ روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً 25 کروڑ آبادی پر مشتمل بڑی مارکیٹ قازقستان کے لیے اہم تجارتی مواقع رکھتی ہے، جبکہ پاکستان قازقستان کے ذریعے وسیع یوریشیائی مارکیٹ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ قازقستان کے نائب وزیراعظم نے پاکستان اور قازقستان کے درمیان براہ راست فضائی رابطوں کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ کاروباری سرگرمیوں، تجارت اور عوامی روابط کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ قازقستان کے وزیر خارجہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کی تیاریوں سے متعلق اجلاس میں شرکت کے لیے پاکستان کا دورہ کریں گے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ بہتر فضائی رابطوں، موجودہ معاہدوں پر مؤثر عملدرآمد اور نجی شعبے کی شمولیت کے ذریعے دو طرفہ تعلقات کو مضبوط اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کیا جائے گا۔

بقیہ 30

ملزمان موقع سے فرار ہو گئے، جبکہ سر پر گولی لگنے کے باعث خلیل موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر واقعہ ذاتی رنجش کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے گولی کا ایک خول برآمد کر لیا ہے، جبکہ کرائم سین یونٹ کی ٹیم شواہد جمع کرنے میں مصروف ہے۔ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 31

ساتھی موقع پر گرفتار ہو گیا تھا، جبکہ حسن خان فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ واقعے کا مقدمہ الزام نمبر 460/2026 بجرم دفعات 397/34 تعزیرات پاکستان کے تحت تھانہ سائٹ اے میں درج کیا گیا تھا۔ پولیس حکام کے مطابق کارروائی ایس آئی او انسپکٹر محمد مسعود نے پولیس پارٹی کے ہمراہ کی۔ گرفتار ملزم سے مزید قانونی اور تفتیشی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 32

شخصیت کو یہ اختیار نہیں کہ وہ تنقیدی آواز کو طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش کرے۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز یاد رکھیں کہ موجودہ اقتدار قائد چوہدری شجاعت حسین نے اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر اپنی رہائش گاہ پر انہیں پلیٹ میں رکھ کر دیا تھا۔ عزت دیں گی تو عزت پائیں گی، شیشے کے گھر میں بیٹھ کر دوسروں پر پتھر نہیں برسانے چاہئیں۔ محمد صادق شیخ کے مطابق گجرات میں 12 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا دعویٰ اپنی جگہ، تاہم اصل سوال یہ ہے کہ ان منصوبوں پر کتنی شفافیت سے عمل درآمد ہوا، عوام کو ان سے کتنا فائدہ پہنچا اور ترقیاتی وسائل کی تقسیم میں دیگر علاقوں کو کس حد تک ترجیح دی گئی۔ محض اربوں روپے کے اعلانات سے حکومتی کارکردگی ثابت نہیں ہوتی بلکہ عوام کو عملی نتائج دکھانا ضروری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری جہاز، سرکاری خزانہ اور قومی وسائل کسی فرد یا خاندان کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ عوام کے ٹیکسوں سے حاصل ہونے والے وسائل ہیں۔ ان کے استعمال پر سوال اٹھانا ہر شہری اور عوامی نمائندے کا حق ہے۔ ایسے سوالات کا جواب وضاحت اور شفافیت سے دیا جانا چاہیے، نہ کہ سوال اٹھانے والوں کو نشانہ بنا کر۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاست کسی کی ذاتی جاگیر یا اثاثہ نہیں کہ دوسروں کو اپنا حصہ مانگنے پر طعنے دیے جائیں۔ جمہوریت میں عوامی مینڈیٹ، آئین کی بالادستی اور سیاسی اختلاف کا احترام بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز اور وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کو سیاسی برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ذاتی حملوں کے بجائے اپنی حکومت کی کارکردگی عوام کے سامنے رکھنی چاہیے۔ اقتدار ہمیشہ نہیں رہتا، اس لیے تکبر اور انا کے خول سے باہر نکل کر تنقید برداشت کرنا ہوگی۔ محمد صادق شیخ نے سوال اٹھایا کہ کیا حکومتی کارکردگی پر سوال کرنا جرم بن چکا ہے؟ کیا عوامی وسائل کی تقسیم میں ناانصافی کی نشاندہی کرنا قابل اعتراض ہے اور کیا عوامی نمائندوں سے سوال کرنے کا حق بھی چھین لیا جائے گا؟ ان کے جعلی حکومتی کارکردگی سے متعلق متعدد سنجیدہ سوالات موجود ہیں جن کا جواب دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری سالک حسین کے موقف کو ذاتی حملوں، طنز اور تمسخر کے ذریعے دبایا نہیں جا سکتا۔ سیاسی اختلاف کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے حقائق کا سامنا کیا جائے۔ عظمیٰ بخاری کو سمجھنا چاہیے کہ عوام بیانات اور دعوؤں سے نہیں بلکہ عملی کارکردگی، شفاف طرز حکمرانی اور منصفانہ ترقیاتی اقدامات سے مطمئن ہوتے ہیں۔ حکومت کو اپنی کارکردگی کا دفاع دلیل سے کرنا چاہیے، کیونکہ عوامی سوالات کا جواب دینا حکمرانوں پر لازم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چوہدری سالک حسین پر تنقید سے عوامی مسائل دبائے نہیں جا سکتے۔ نئے صوبوں کی تجویز پر کسی کو چراغ پا ہونے کی ضرورت نہیں، کیونکہ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر نئے صوبوں کا قیام عوامی مطالبہ بھی ہے اور وقت کی ضرورت بھی۔ اس معاملے پر کسی محاذ آرائی کے بغیر سنجیدہ مکالمہ ہونا چاہیے۔

بقیہ 33

ملوث عناصر کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، جنہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ 34

کے تحت وزیراعلیٰ نے محکمہ خوراک کی جانب سے سرکاری گندم کے ذخیرے کی اجرا قیمت 5 ہزار روپے سے کم کر کے 4 ہزار 500 روپے فی 40 کلوگرام مقرر کرنے کی تجویز منظور کر لی۔ اس اقدام سے سندھ میں گندم کی قیمتیں دیگر صوبوں کے نرخوں کے مطابق ہو جائیں گی۔ یہ فیصلہ مارکیٹ میں قیمتوں میں حالیہ کمی کے بعد کیا گیا ہے، تاکہ فلور ملز کو صارفین تک اس ریلیف کا فائدہ پہنچانے میں سہولت فراہم کی جا سکے۔ محکمہ خوراک نے کابینہ کو بتایا کہ فلور ملز اور آٹا چکیوں کو فراہمی کے لیے سرکاری گندم کے ذخیرے کی موجودہ اجرا قیمت سندھ کابینہ کی منظوری سے 5 ہزار روپے فی 40 کلوگرام مقرر کی گئی تھی، جبکہ 100 کلوگرام 12 ہزار 500 روپے کے برابر ہے۔ محکمہ خوراک کے مطابق صوبائی حکومت کے پاس گندم کا مجموعی ذخیرہ 87 لاکھ 19 ہزار 863 بوریاں ہے، جس میں گزشتہ سال کے باقی ماندہ ذخیرے کی 19 لاکھ 31 ہزار 860 بوریاں، 2026 میں خریدی گئی 15 لاکھ 58 ہزار 3 بوریاں، پاسکو کی 22 لاکھ 30 ہزار بوریاں اور درآمد شدہ گندم کی 30 لاکھ بوریاں شامل ہیں۔ کابینہ نے 272026 کے گنے کے کرشنگ سیزن کے آغاز کے لیے 15 نومبر کی تاریخ مقرر کر دی۔ تاریخ کے تعین کے باوجود وزیراعلیٰ نے محکمہ زراعت، سپلائی اینڈ پرائسز کو ہدایت کی کہ آئندہ فصل کی کم از کم امدادی قیمت کو حتمی شکل دینے سے قبل متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مزید مشاورت کی جائے۔ کابینہ نے ضلع ملیر کے دیہہ بکران اور پیری میں سرکاری زمین کے ایک ہزار 275 ایکڑ رقبے پر صنعتی پارک کے قیام کے لیے کارروائی کی منظوری دے دی۔ اس فیصلے کا مقصد پاکستان اسٹیل ملز (پی ایس ایم) سے منسلک زمین کو حکومت سے حکومت (جی ٹو جی) کی بنیاد پر استعمال کرتے ہوئے صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ کراچی انڈسٹریل پارک کے لیے دستیاب رقبے کو زیادہ سے زیادہ بنانے کے لیے صوبائی حکومت درج ذیل اقدامات کرے گی: کراچی گارمنٹ سٹی: محکمہ صنعت وفاقی حکومت سے رابطہ کرے گا تاکہ وزارت ٹیکسٹائل کو پہلے سے الاٹ کیے گئے 300 ایکڑ رقبے کا جائزہ لیا جا سکے اور اسے پاکستان اسٹیل ملز کے نام دوبارہ الاٹ کرنے کے لیے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) حاصل کیا جا سکے۔ پیپلز ہاؤسنگ سیل: حکومت پیپلز ہاؤسنگ سیل کو پہلے سے الاٹ کیے گئے 100 ایکڑ رقبے کی الاٹمنٹ منسوخ کرے گی، تاکہ اسے پاکستان اسٹیل ملز کے نام منتقل کیا جا سکے۔ صنعتی زون کے قیام کے اقدام کے باوجود وزیراعلیٰ اور کابینہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اسٹیل ملز کے اصل پلانٹ کے لیے مختص 1700 ایکڑ زمین برقرار رہے گی۔ یہ زمین خاص طور پر موجودہ پلانٹ کی مستقبل میں بحالی یا نئی اسٹیل مل قائم کرنے کے لیے مخصوص رہے گی۔ کابینہ نے ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے تعاون سے تیار کردہ پروجیکٹ ریڈینس فنانسنگ (پی آر ایف) کے مذاکرات کے بعد طے پانے والے نتیجے کی بعد ازاں منظوری دے دی۔ اس پروگرام کے تحت سندھ کے پانچ ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں شہری بنیادی ڈھانچے اور بلدیاتی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ایک ارب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کے منصوبوں کی تیاری کی جائے گی۔ اس پروگرام میں حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، شہید بینظیر آباد اور میرپور خاص شامل ہوں گے۔ اس کے تحت پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، صفائی ستھرائی، ٹھوس کچرے کے انتظام، لینڈ فل سائٹس اور شہری علاقوں کو قدرتی آفات کے اثرات سے محفوظ بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ 17.17 ملین ڈالر کی پی آر ایف سہولت کی منظوری 25 ستمبر 2026 کو سینٹرل ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے دی تھی، جس میں اے ڈی بی کی جانب سے 15 ملین ڈالر کی مالی معاونت اور 2.17 ملین ڈالر کی جوابی مالی معاونت شامل ہے۔ اس رقم سے آئندہ پانچ سے دس برسوں کے دوران فزیبلٹی اسٹڈیز، تفصیلی انجینئرنگ ڈیزائن، سٹی ڈیولپمنٹ پلانز اور ادارہ جاتی استعداد کار بہتر بنانے کے اقدامات میں مدد ملے گی۔ سرمایہ کاری کے منصوبے میں اے ڈی بی کے تقریباً 300 سے 400 ملین ڈالر کے تین قرضے شامل ہیں۔ پہلے قرضے سے حیدرآباد اور سکھر کا احاطہ کیا جائے گا، جبکہ بعد کے قرضوں کے ذریعے پروگرام کو تمام پانچ شہروں تک وسعت دی جائے گی۔ وفاقی اور سندھ حکومتوں اور اے ڈی بی کے درمیان مذاکرات 22 اکتوبر 2026 کو مکمل ہوئے، جس کے بعد کابینہ نے طے شدہ پیکیج کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے ضلع کورنگی، کراچی میں پہلے مرحلے کے تحت تعمیر کی گئی 32 عدالتوں کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے فرنیچر اور آلات کی خریداری کی غرض سے رجسٹرار، سندھ ہائی کورٹ کو 300 ملین روپے کی گرانٹ ان ایڈ دینے کی منظوری دے دی۔ یہ عدالتیں سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) کی اسکیم کے تحت ایک ارب 26 کروڑ 20 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی تھیں، جس میں ایک ارب 13 کروڑ 20 لاکھ روپے کا ترقیاتی حصہ اور 12 کروڑ 96 لاکھ ایک ہزار روپے کا غیر ترقیاتی حصہ شامل تھا۔ ترقیاتی حصے کی پوری رقم استعمال کر لی گئی، جبکہ غیر ترقیاتی رقم ہائی کورٹ انتظامیہ نے دو مرتبہ واپس کر دی تھی۔ بعد ازاں ہائی کورٹ انتظامیہ نے فرنیچر اور آلات کی خریداری کے لیے 838.361 ملین روپے طلب کیے۔ چیف جسٹس آف پاکستان، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ اور سندھ حکومت کے درمیان مشاورت کے بعد 300 ملین روپے فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ کابینہ نے اہم ترقیاتی اسکیموں کے لیے پہلے سے طے شدہ ایک ارب 30 کروڑ روپے کی اضافی رقم میں سے یہ رقم فراہم کرنے کی منظوری دے دی۔ صوبائی کابینہ نے لاڑکانہ شہر میں پانی کی فراہمی، سیوریج اور بارش کے پانی کی نکاسی کے مربوط نظام کے لیے فزیبلٹی اسٹڈیز، تفصیلی انجینئرنگ ڈیزائن، بی او ڈی اور ٹینڈر دستاویزات کی تیاری اور تعمیراتی کاموں کی نگرانی کے لیے ایک فرم کی خدمات حاصل کرنے کی منظوری دے دی۔ یہ تجویز لاڑکانہ کی بنیادی سہولیات کی ضروریات کا جائزہ لینے کے بعد پیش کی گئی، جس کے دوران فیصلہ کیا گیا تھا کہ پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی سہولیات بیک وقت تیار کی جائیں، تاکہ بار بار کھدائی سے بچا جا سکے اور تعمیراتی اخراجات اور عوام کو پیش آنے والی مشکلات کم کی جا سکیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ نے کابینہ کو بتایا کہ مذکورہ فرم شہر کے واٹر سپلائی منصوبے کے لیے ابتدائی فزیبلٹی کا کام پہلے ہی انجام دے چکی ہے اور اسے پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب اور بڑے پیمانے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا متعلقہ تجربہ بھی حاصل ہے۔ اس مربوط منصوبے میں پانی کے ذرائع کا جائزہ، پانی کی ترسیل کے نظام، ٹریٹمنٹ اور ذخیرہ کرنے کی سہولیات، تقسیم کا نیٹ ورک، سیوریج جمع کرنے کا نظام، پمپنگ اسٹیشنز، گندے پانی کی صفائی اور بارش کے پانی کی نکاسی شامل ہوگی۔ کابینہ نے کمیٹی برائے مالیات کے اس فیصلے کی توثیق کر دی، جس کے تحت رواں مالی سال 272026 کے دوران ضلع جامشورو میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ رورل ڈیولپمنٹ کی پانچ اسکیموں کے لیے 409.502 ملین روپے کے اضافی فنڈز کی منظوری دی گئی تھی۔ یہ فنڈز سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) کی اسکیموں کے لیے استعمال ہوں گے، جن میں سیہون شہر کی مرکزی واٹر سپلائی اسکیم، یونین کونسل واحور میں ریورس اوسموسس (آر او) پلانٹس کی تنصیب اور تعلقہ سیہون کے مختلف دیہات میں 32 آر او پلانٹس کی بحالی اور مرمت شامل ہے۔ آر او پلانٹس سے متعلق اسکیموں کے لیے 373.226 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں، جنہیں جون 2027 سے قبل مکمل کیا جانا ہے۔ باقی فنڈز سیہون میں شہری پانی کی فراہمی کے نشاندہی شدہ کاموں کی تکمیل کے لیے استعمال ہوں گے، تاکہ حضرت لعل شہباز قلندر کے 775 ویں عرس سے قبل یہ کام مکمل کیے جا سکیں۔ عرس 25 سے 28 جنوری 2027 کے دوران منعقد ہونے کی توقع ہے۔ صوبائی کابینہ نے شہید بینظیر آباد ضلع کے شہر نوابشاہ کے پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کے نظام کی بہتری، توسیع اور اپ گریڈیشن سے متعلق اسکیم کے حوالے سے کابینہ کمیٹی برائے مالیات کے فیصلے کی بھی توثیق کر دی۔ اسکیم کی منظوری 426.993.2 ملین روپے کی لاگت سے دی گئی ہے، جس کے لیے رواں مالی سال 272026 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) میں ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کے لیے مختص رقم میں سے 750 ملین روپے فراہم کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کا مقصد نوابشاہ میں پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر اور اپ گریڈ کرنا ہے، جو شہید بینظیر آباد ڈویژن کا ہیڈکوارٹر ہے۔ کابینہ نے سندھ چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ 2019 کے تحت سندھ چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن رولز 2026 کے مسودے کی منظوری دے دی، جس کا مقصد صوبے میں کام کرنے والی فلاحی تنظیموں کی رجسٹریشن، نگرانی اور ضابطہ کاری کے لیے ایک جامع نظام قائم کرنا ہے۔ 20 آرٹیکلز اور دو شیڈولز پر مشتمل مسودہ قواعد میں چیریٹیز کمیشن کے ساتھ لازمی رجسٹریشن، افسران اور عملے کی تقرری، مالی شفافیت، آڈٹ، معائنہ اور چندہ جمع کرنے کی سرگرمیوں کو ضابطے میں لانے کی شقیں شامل ہیں۔ مجوزہ نظام کے تحت ہر فلاحی ادارے کے لیے مقررہ آن لائن پورٹل کے ذریعے رجسٹریشن لازمی ہوگی، جبکہ رجسٹریشن اتھارٹی متعلقہ وفاقی اور صوبائی قوانین، بشمول انسداد منی لانڈرنگ اور انسداد دہشت گردی کے قوانین، پر عملدرآمد کی تصدیق کرے گی۔ قواعد کے تحت فلاحی اداروں کے لیے درست حسابات رکھنا، سالانہ رپورٹس اور آڈٹ رپورٹس شائع کرنا، علیحدہ بینک اکاؤنٹس چلانا اور کمیشن کے ذریعے اپنی ویب سائٹس سے منسلک ویب سائٹس برقرار رکھنا بھی لازمی ہوگا۔ کابینہ نے کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی) اور صوبے بھر کے دیگر بلدیاتی اداروں کی جانب سے کچی آبادیوں میں غیر مجاز طور پر لیز کو قانونی حیثیت دینے اور لیز جاری کرنے کے معاملے کا جائزہ لیا اور سندھ کچی آبادیز ایکٹ 1987 پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے سفارشات پر غور کیا۔ محکمہ ہیومن سیٹلمنٹ، اسپیشل ڈیولپمنٹ اینڈ سوشل ہاؤسنگ کی جانب سے پیش کردہ ورکنگ پیپر میں نشاندہی کی گئی کہ واضح قانونی نظام موجود ہونے کے باوجود کے ایم سی اور دیگر بلدیاتی ادارے قانونی اختیار کے بغیر کچی آبادیوں میں لیز جاری کرتے رہے ہیں۔ اس معاملے کا جائزہ لینے اور آئندہ کابینہ اجلاس میں سفارشات پیش کرنے کے لیے سعید غنی، ناصر شاہ، ضیاء الحسن لنجار اور وزیراعلیٰ کے مشیر نجمی عالم پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ صوبائی حکومت نے ہندو برادری کے دیوالی کے تہوار کے موقع پر پیر کے روز عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ کابینہ نے سندھ ٹرسٹس ایکٹ 2020 کے تحت لیڈی ڈفرن اسپتال ٹرسٹ کی رجسٹریشن کی منظوری دے دی، تاکہ کراچی میں کم آمدنی والے طبقے سے تعلق رکھنے والی خواتین کو اس تاریخی ادارے کی جانب سے فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات کا تسلسل برقرار رکھا جا سکے۔ یہ اسپتال 1898 میں مسز ایڈیلی ڈنشا نے قائم کیا تھا اور اسی سال تیار کیے گئے ٹرسٹ ڈیڈ کے تحت کام کر رہا ہے۔ موجودہ ٹرسٹی مسٹر سہراب آر ڈنشا نے 2020 کے ایکٹ کے تحت پہلے سے موجود ٹرسٹ ڈیڈ کی رجسٹریشن کی درخواست کی تھی۔ محکمہ قانون اور دفتر ایڈووکیٹ جنرل سندھ سے مشاورت کے بعد ٹرسٹ کی مجوزہ تشکیل میں مسٹر سہراب آر ڈنشا بطور موجودہ ٹرسٹی شامل ہوں گے، جبکہ کمشنر کراچی ڈویژن، میئر کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ڈپٹی کمشنر/کلکٹر ضلع جنوبی سرکاری عہدوں کی بنیاد پر ٹرسٹی ہوں گے۔ کابینہ نے اس تجویز کی منظوری دے دی۔

بقیہ 35

فراہم کرتا ہے تاکہ وہ ملکی و بین الاقوامی مارکیٹ میں روزگار کے بہتر مواقع حاصل کر سکیں اور ہنر کے ذریعے اپنے خاندانوں کی کفالت کے ساتھ ریاست کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کریں۔ اے جے کے ٹیوٹا کی جانب سے آؤٹ سورس ٹریننگ پروگرام کے تحت مختلف جدید اور مارکیٹ ڈیمانڈ سے ہم آہنگ کورسز میں داخلوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ سکلڈ ڈویلپمنٹ پروگرام میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 نومبر مقرر کی گئی ہے جس کے داخلہ فارم اے جے کے ٹیوٹا کی ویب سائٹ اور ضلعی دفاتر سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ نوجوانوں کو جدید کورسز اور ہنر مندی مفت سکھائی جا رہی ہے۔ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو ایسے فنی اور پیشہ ورانہ شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی جن کی ملکی و بین الاقوامی سطح پر نمایاں مانگ موجود ہے۔ ان شعبوں میں آئی ٹی، ہیوی مشینری، ہیلتھ، کنسٹرکشن اینڈ سیفٹی، فیشن اینڈ ڈیزائننگ، پروفیشنل کک اور شیف سمیت متعدد جدید کورسز شامل ہیں۔ آئی ٹی کے شعبے میں ڈیجیٹل مارکیٹنگ، آرٹیفیشل انٹیلیجنس، موبائل ایپ ڈویلپمنٹ اور ایڈوانس ویب ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ جیسے جدید کورسز کرائے جائیں گے، جبکہ ہیوی مشینری کے شعبے میں موبائل کرین آپریٹر، ایکسکیویٹر اور لوڈر آپریٹر کی تربیت فراہم کی جائے گی۔ اسی طرح شعبہ صحت میں دو سالہ ڈپلومہ کورسز کے تحت او ٹی ٹیکنیشن، لیب ٹیکنیشن اور نرسنگ اسسٹنٹ کی تربیت دی جائے گی۔ کنسٹرکشن اینڈ سیفٹی، فیشن ڈیزائننگ، پروفیشنل کک اور شیف سمیت دیگر شعبوں میں بھی نوجوانوں کو عملی اور پیشہ ورانہ مہارتیں سکھائی جائیں گی۔ اے جے کے ٹیوٹا سکلڈ ڈویلپمنٹ پروگرام کا بنیادی مقصد نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں روزگار کے قابل بنانا، معاشی خود مختاری کی راہ ہموار کرنا اور آزاد کشمیر میں ہنرمند افرادی قوت تیار کرنا ہے۔ جدید فنی تعلیم اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت کے ذریعے نوجوانوں کے لیے نہ صرف مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ بیرون ملک ملازمتوں کے حصول کے امکانات بھی بڑھیں گے۔ چیئرمین ایکس آفیشو سیکرٹری اے جے کے ٹیوٹا مرزا عامر محمود نے کہا ہے کہ اے جے کے ٹیوٹا آزاد کشمیر سے بے روزگاری کے خاتمے اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں اور خواتین کو جدید ہنر اور آئی ٹی کی تعلیم سے آراستہ کر کے انہیں خود کفیل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب نوجوان ہنر سیکھ کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں گے تو وہ نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت بہتر انداز میں کر سکیں گے بلکہ ریاست کی معاشی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کریں گے۔ ہنرمند افرادی قوت کی تیاری سے بے روزگاری میں کمی اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ مرزا عامر محمود نے کہا کہ اے جے کے ٹیوٹا ریاست کے نوجوانوں کو جدید فنی تعلیم اور آئی ٹی کی مہارتوں سے لیس کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے تو نوجوان روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید ہنر اور ٹیکنالوجی کی طرف بھی آئیں۔ موجودہ دور میں فنی مہارت، جدید آئی ٹی اور پیشہ ورانہ قابلیت ہی روزگار اور کامیابی کے نئے دروازے کھول سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے نوجوانوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت صرف انہیں مناسب مواقع، جدید تربیت اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ہنر فراہم کرنے کی ہے۔ اے جے کے ٹیوٹا کے سکلڈ ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو یہی مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ وہ ملک اور بیرون ملک اپنی فنی قابلیت اور ہنر کے ذریعے باعزت مقام حاصل کر سکیں۔

بقیہ 36

تر تعداد (82 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 1219 ڈرائیورز، 383 کم عمر ڈرائیور، 2 6 471 مسافر اور 199 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 252 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 295 متاثرین کے ساتھ پہلے، ملتان 86 حادثات میں 93 متاثرین کے ساتھ دوسرے فیصل آباد 82 حادثات میں 95 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1582 متاثرین میں 1257 مرد اور 325 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونیوالوں میں 322 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم 811 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 449 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں 1500 موٹر سائیکلز، 186 موٹر رکشے، 138 کاریں، 43 ویگنیں، 18 مسافر بسیں، 45 ٹرک اور 70 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 37

سالہ خدمات، محنت اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کامران سراج نے طبی عملے کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ صحت کی سہولیات کی فراہمی ایک اہم سماجی ذمہ داری ہے۔ عوام کو معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حالانکہ یہ حکومت کا کام ہے مگر جماعت اسلامی کے منتخب بلدیاتی نمائندے یہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی محنت اور خدمات قابل تحسین ہیں۔ چیئرمین گلبرگ ٹاؤن نصرت اللہ نے کہا کہ پرائمری ہیلتھ کیئر یونٹ حسن آباد کا ایک سال مکمل ہونا خوش آئند ہے۔ محدود وسائل کے باوجود عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ ایک سال میں 40 ہزار سے زائد مریضوں کا مستفید ہونا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ علاقے میں اس نوعیت کے صحت مراکز کی کتنی ضرورت ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ شہریوں کو صحت سمیت بنیادی بلدیاتی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں۔ تقریب میں وائس چیئرمین گلبرگ ٹاؤن محمد الیاس، سابق ٹاؤن ناظم فاروق نعمت اللہ، یوسی 2 کے چیئرمین فیصل شیخ، ڈاکٹر عمیمہ، ڈاکٹر شہناز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

بقیہ 38

میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے پاکستان کی کوششیں اہمیت رکھتی ہیں۔ گورنر سندھ کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں پائیدار امن کا قیام، استحکام اور ترقی قومی اہمیت کے حامل ہیں۔ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، عوامی مسائل کے حل اور معاشی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے ریاستی اداروں، سیاسی قیادت اور متعلقہ فریقین کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ اس موقع پر سینیٹر طلحہ محمود نے کہا کہ ملک کو درپیش چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے، امن و استحکام کے فروغ اور معاشی ترقی کے لیے قومی قیادت اور ریاستی اداروں کے درمیان مضبوط رابطہ کاری، باہمی اعتماد اور مشترکہ حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے قومی ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

بقیہ 39

اپنی آراء کا اظہار کیا۔ سردار ساجد یعقوب نے معزز مہمانوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک مقیم کشمیری اپنی سیاسی، سماجی اور قومی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہیں اور آزاد کشمیر کے عوام کے مسائل کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے

بقیہ 40

اطلاع موصول ہوئی، جس پر پولیس اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ ترجمان کے مطابق پولیس کو موقع پر آتا دیکھ کر مسلح ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ پولیس مددگار 15 کے بروقت رسپانس کے باعث ڈکیتی کی کوشش ناکام ہو گئی۔ مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ تھانے کی پولیس کو موقع پر طلب کر لیا گیا، جبکہ اطلاع ملنے پر کرائم سین یونٹ کی ٹیم بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور شواہد جمع کرنے کا عمل شروع کر دیا۔

بقیہ 41

گزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، عالمی برادری کو مقبوضہ علاقے میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔ صدر آزاد جموں و کشمیر نے اس امر پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے لیے پارلیمانی سفارت کاری اور قومی اداروں کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سٹیٹس اینڈ فرنٹیئر ریجنز مسئلہ کشمیر کو قومی پالیسی اور پارلیمانی فورمز پر اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر سے متعلق اہم معاملات پر بھی اپنا مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے، مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل خطے میں پائیدار امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ اس موقع پر مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور آزاد جموں و کشمیر سے متعلق اہم معاملات پر باہمی رابطے اور تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ 42

کے مطابق ترجمان این سی سی آئی اے نے بتایا کہ امیدواروں کے فزیکل ٹیسٹ ملک بھر کے مختلف شہروں میں لیے جا رہے ہیں جن میں گوجرانوالہ، کراچی، سکھر، حیدرآباد، لاہور، ساہیوال، پشاور، کوئٹہ، گلگت، فیصل آباد اور ملتان شامل ہیں، تمام فزیکل ٹیسٹ مکمل شفافیت، غیر جانبداری اور میرٹ کی بنیاد پر لیے جا رہے ہیں، بھرتی کا تمام عمل سو فیصد میرٹ اور شفاف طریقہ کار کے مطابق مکمل کیا جائے گا، وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی اور ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کی خصوصی ہدایت پر بھرتیوں کے تمام مراحل کی خود نگرانی کی جا رہی ہے اور عمل کو مکمل شفاف رکھا جا رہا ہے، ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ بھرتیوں میں میرٹ اور شفافیت پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ہم اہل، قابل، محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کو ادارے کا حصہ بنانا چاہتے ہیں تاکہ ادارے کو مزید مضبوط اور فعال بنایا جا سکے، تمام امیدوار اپنی محنت اور قابلیت پر مکمل اعتماد رکھیں، نوجوانوں کو سائبر کرائم کے خلاف جنگ میں شامل ہونے کا یہ ایک سنہری موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 43

۔ اس پروگرام کا مقصد ماحول دوست قرضوں سے متعلق پالیسی عزم کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہے۔ گورنر جمیل احمد نے کہا کہ ماحول دوست قرضوں کا دائرہ صرف ماحول دوست سرمایہ کاری تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اس کے ذریعے مقامی آبادیوں کو خطرات سے پیشگی آگاہ کرنے، نقصانات برداشت کرنے کی صلاحیت بڑھانے اور بدلتے موسمی حالات سے مطابقت پیدا کرنے میں بھی مدد فراہم کی جانی چاہیے۔ انہوں نے پاکستان میں 2022 کے تباہ کن سیلاب کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس قدرتی آفت کے نتیجے میں تقریباً 15 ارب ڈالر کا مادی نقصان ہوا، جبکہ مزید 15 ارب ڈالر کے معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ سیلاب سے 3 کروڑ سے زائد افراد متاثر ہوئے اور 22 لاکھ گھر تباہ ہو گئے۔ ان کے مطابق یہ صورتحال اس بات کی اہمیت واضح کرتی ہے کہ مالیاتی نظام کو ماحول دوست اور شمولیتی بنانا کیوں ناگزیر ہے۔ گورنر نے پاکستان میں مالی شمولیت کے حوالے سے پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی شرح 71 فیصد تک پہنچ چکی ہے، جبکہ صنفی فرق کم ہو کر 27 فیصد رہ گیا ہے۔ پاکستان اپنی گرین ٹیکسونومی اور ماحولیاتی خطرات سے متعلق فریم ورک کے تجربات اے ایف آئی نیٹ ورک کے دیگر ممالک کے ضابطہ ساز اداروں کے ساتھ بھی شیئر کر رہا ہے۔ جمیل احمد نے اسٹیٹ بینک کے ترقی پسند ضوابطی فریم ورک پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا

CamScanner

23 ویں ایشین ٹیم اسکواش چیمپئن شپ کا آغاز، ایئر اپاک فضائیہ کی سرپرستی میں اقدامات جاری

23 ویں ایشین ٹیم اسکواش چیمپئن شپ 2026 کا آغاز مسحت اسکواش کمپلیکس، اسلام آباد میں پاکستان اسکواش فیڈریشن کے زیر اہتمام ہوگا

ایونٹ میں 36 غیر ملکی کھلاڑیوں، 12 غیر ملکی آفیشلز اور 10 تکنیکی مندوبین و ریفریز کی شرکت بھی متوقع

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) 23 ویں ایشین ٹیم اسکواش چیمپئن شپ 2026 کا آغاز 3 نومبر سے مسحت اسکواش کمپلیکس اسلام آباد میں ہوگا 02 نومبر 2026: 23 ویں ایشین ٹیم اسکواش چیمپئن شپ 2026 کا آغاز 3 نومبر 2026 کو مسحت اسکواش کمپلیکس، اسلام آباد میں پاکستان اسکواش فیڈریشن کے زیر اہتمام ہوگا۔ اس باوقار ایونٹ میں ایشیا کے صف اول کے کھلاڑی مردوں اور خواتین کے ٹیم مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائیں گے۔ چیمپئن شپ میں مردوں کی چوبیس شرکت کریں گی، جن میں مجموعی طور پر 24 کھلاڑی شامل ہوں گے، جبکہ خواتین کے مقابلوں میں پانچ ٹیموں کے 20 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ ایونٹ میں 36 غیر ملکی کھلاڑیوں، 12 غیر ملکی آفیشلز اور 10 تکنیکی مندوبین و ریفریز کی شرکت بھی متوقع ہے جو اس عالمی سطح کے کھیلوں کے مقابلے کی اہمیت اور بین الاقوامی حیثیت کو اجاگر کرتی ہے۔ پاک فضائیہ ملک میں اسکواش کے فروغ، باصلاحیت کھلاڑیوں کی سرپرستی اور عالمی معیار کی کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی میں ہمیشہ کلیدی کردار ادا کرتی رہی ہے۔ اسکواش کے میدان میں پاکستان کی درخشاں روایات کی بحالی اور عالمی سطح پر اس کھیل میں ملک کا کھویا ہوا مقام دوبارہ حاصل کرنے کے لیے سربراہ پاک فضائیہ کی سرپرستی میں جامع اور مربوط اقدامات جاری ہیں۔ ایئر چیف کی اسکواش کے فروغ کے لیے غیر متزلزل وابستگی، بالا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



ڈپٹی کمشنر مری کا تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کا اچانک دورہ، انتظامات، سہولیات کا جائزہ اور دیگر امور پر بریفنگ لے رہے ہیں

فائرنگ کے دوران دو ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

صدر بیرونی کے علاقہ میں رات گئے کار سوار تین ڈاکوؤں کی پولیس پارٹی پر فائرنگ

ساتھی فرار، چند روز قبل شہری سے گن پوائنٹ پر چھینی گئی کار برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) صدر بیرونی کے علاقہ میں رات گئے کار سوار تین ڈاکوؤں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، فائرنگ کے دوران دو ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار کر لئے گئے جبکہ ساتھی فرار ہونے میں کامیاب رہا، چند روز قبل شہری سے گن پوائنٹ پر چھینی گئی کار و اسلحہ برآمد۔ تفصیلات کے مطابق صدر بیرونی کے علاقہ میں کار سوار تین ڈاکوؤں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، فائرنگ کے دوران دو ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار جبکہ ساتھی فرار ہو گیا۔ گرفتار ڈاکوؤں نے گزشتہ رات بھی پولیس پارٹی پر فائرنگ کی تھی جس میں ان کا ایک ساتھی زخمی حالت میں گرفتار ہوا تھا۔ واقعے کی اطلاع پر سینئر پولیس افسران موقع پر پہنچے تھے، گرفتار (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

راولپنڈی پولیس کی منشیات کے خلاف کارروائیاں، 4 منشیات سپلائر گرفتار

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4 منشیات سپلائر گرفتار کرلئے جن کے قبضے سے 5 کلو 6 سو 21 گرام برآمد۔ تفصیلات کے مطابق بی پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 899 گرام پرس برآمد کی، ریس کورس پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 640 گرام پرس برآمد کی، ویسٹرج پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن ہیڈکوارٹر کی صدر فرح ناز اکبر گرل گائیڈز کے دورے کے دوران یادگار صحن میں گرل گائیڈز سے سلامی لے رہی ہیں

سانحہ پمز کا ریکارڈ طلب کرنا ہی ثابت ہوئی تو ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی، ہائیکورٹ

عدالت نے سانحہ پمز کی ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست خارج کرنے کا جسٹس آف پیس کا حکم معطل کر دیا

عدالت نے وفاقی حکومت، وزیر اعظم آفس، وزارت صحت اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کرلیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اسلام آباد ہائیکورٹ نے سانحہ پمز میں بچوں کی اموات کا مقدمہ درج کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو معاوضے کی ادائیگی کی درخواست پر نوٹس جاری کرتے ہوئے انکوائری رپورٹ سمیت مکمل ریکارڈ طلب کرلیا۔ جسٹس نادم معین سومرو نے وکیل ریاض حنیف راہی کی درخواست پر سماعت کی اور سانحہ پمز کے ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست خارج کرنے کا جسٹس آف پیس کا حکم معطل کر دیا۔ عدالت نے وفاقی حکومت، وزیر اعظم آفس، وزارت صحت اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو نوٹس جاری کیے۔ اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی، آئی جی اسلام آباد، چیف کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کو بھی نوٹس جاری کیے گئے۔ علاوہ ازیں عدالت نے ڈی ایس ایز، کیپٹل ایمرجنسی سروسز 1122، نیشنل ڈائریکٹر پمز، آئی جی اسلام آباد اور ڈی جی ایف آئی اے کو بھی نوٹس جاری کیے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8